

بہارستانِ اردو

اُردو کی پہلی کتاب



دی جموں اینڈ کشمیر سٹیٹ بورڈ آف سکول امیجوکیشن

oÉâæÉÇ=bÇáíáçå
g~åì~êó=OMNV
maK=NQKTq

④ دی جموں اینڈ کشمیر اسٹیٹ بورڈ آف سکول ایجوکیشن

پہلا ایڈیشن

" Binding of this book by Booksellers is prohibited"

- نالشہر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا، یا بر قیاتی، میکانکی فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اسکی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اس نالشہر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ، جس میں کہ چھاپی گئی ہے، یعنی اس کی موجودہ چلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے اس صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے، کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ رہ کی مہر کے ذریعے یا جیپی یا کسی اور ذریعے سے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہو گی اور ناقابل قبول ہو گی۔

گمراں پروفیسر فاروق احمد پیر ڈاکٹر یکٹرا کیڈ مکس

کواہڑیبیہر ڈاکٹر عارف جان ڈاکٹر یکٹرا کیڈ مکس

مولفین بنیادی ایڈیشن

پروفیسر محمد زمان آزرودہ، پروفیسر ظہور الدین، بشیر احمد ڈار

ترمیم شدہ ایڈیشن

ڈاکٹر العیینہ مغل

شاکر شفیع

ڈاکٹر الاطاف الجم

(لیپھر گورنمنٹ ہائرا سکینڈری سسٹم) (ریسرچ آفیسر ایس، آئی، ای سرینگر)

جاوید کرمانی

ڈاکٹر غلام نبی حلیم

شعبہ فاصلاتی تعلیم کشمیر یونیورسٹی

(ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول مامگند) (ماسٹر ہائی اسکول حاجن)

روجی سلطانہ

مجید مجازی

(ماسٹر ایس، آئی، ای سرینگر)

ریاض احمد خاکی

(لیپھر زون گلاب باغ سرینگر)

(ماسٹر ہائرا سکینڈری، بارگ، شوپیان)

اشاعقی اصلاح کار: پروفیسر عارف احمد آخون (جوائیٹ سکریٹری جے اینڈ کے اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن)

کمپیوٹر کتابت: TFC کمپیوٹر سس، گاؤ کدل

9419525103

Printed by:

TAJ PRINTERS (Regd.)

69/6A Najafgarh Road, Ind. Area, Near Kirti Nagar Metro Station, Moti Nagar, N. Delhi-15

پیش لفظ

ریاست جموں و کشمیر میں اردو زبان کی خاص اہمیت ہے۔ یہ ریاست کی سرکاری زبان ہونے کے ساتھ ساتھ پوری ریاست میں رابطے کی سب سے بڑی زبان ہے۔ یہ زبان بہت پہلے سے اسکولی نصاب میں ایک اہم مضمون کی حیثیت سے شامل رہی ہے۔ ریاست کے تمام حصوں میں اس کی تعلیم و تدریس کے معقول انتظامات ہیں۔ اردو زبان کی مؤثر تدریس کے لیے ریاستی بورڈ نے ۲۰۰۸ء میں بہارستان اردو کے نام سے اول سے لے کر بارہویں جماعت تک ایک نیا کتابی سلسلہ متعارف کیا۔ ان کتابوں کو قومی نصابی ڈھانچہ ۲۰۰۵ء کے تقاضوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ زیر نظر کتاب اُسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ تاہم قومی سطح پر تمام ریاستوں میں یکساں تعلیمی پالیسی اور نصاب رائج کرنے کے لیے این، سی، ای، آر، ٹی کی طرف سے نئے اصول وضع ہوتے رہتے ہیں۔ اردو کی درسی کتابوں کو ان ہی اصولوں اور جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے بورڈ اپنی کتابوں پر مسلسل نظر ثانی کرتا رہتا ہے۔ اس سلسلے میں بورڈ ہر سال ورک شاپ منعقد کرتا رہتا ہے، ان ورکشاپوں میں ریاست کے مقندر ماہرین زبان، تعلیمی ماہر اور اساتذہ کی خدمات سے استفادہ کیا جاتا ہے۔ اس سال کتابوں کو آموزشی ماحصل (Learning outcome) اور (Constructivism) کے اصولوں پر استوار کرنے کے لیے ان کا از سرِ نو جائزہ لیا گیا۔ اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اور قومی ماہرین کی آراء کو ملحوظ نظر رکھتے ہوئے بہارستان اردو کتابی سلسلے کو از سرِ نو مدون کیا گیا۔ یہ کتاب ٹھوس اور مسلمہ لسانیاتی بنیادوں پر تیار کی گئی ہے۔ کتاب میں جملوں کی ساخت، اجزاء کلام، بنیادی لفظوں کے معنی، صحیت تلفظ اور صحت الملا پر زیادہ توجہ دی گئی ہے تاکہ طلباء میں

درجے کے معیار کے مطابق زبان کی فہم و فراست پیدا ہو۔ چھوٹی جماعتوں میں بچوں کو کھیل کھیل میں گا کر اور خوشی کے ساتھ زبان سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ پہلی، دوسری اور تیسرا جماعتوں میں نثر سے زیادہ نظم کے ذریعے زبان سکھانے پر توجہ کی گئی ہے۔ چوتھی اور پانچوں جماعت میں شعری انتخابات کے ساتھ ساتھ نثری اسباق کو شاملِ نصاب کیا گیا ہے۔ طالب علموں میں آزادانہ غور و فکر پیدا کرنے کی غرض سے مشق کو دلچسپ انداز میں ترتیب دیا گیا ہے۔

کتاب کو دو ریاضتی تعلیمی ضروریات کے پیش نظر ترتیب دیتے ہوئے اس میں قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار کو ملحوظ نظر رکھا گیا ہے۔ کتاب میں مقامی رنگ و آہنگ کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ نظر ثانی شدہ کتابی سلسلہ طالب علموں کے لیے زیادہ فائدہ مند ثابت ہوگا۔

میں اُن سب ماهرین تعلیم، اساتذہ اور دیگر حضرات کی ممنون ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں کسی بھی طرح اپنا تعاون دیا اور اپنے زریں مشوروں سے نوازا۔ میں خصوصی شکریہ کا حق دار بنیادی ایڈیشن کے مؤلفین اور بہارستان اردو کے مؤلفین کو سمجھتی ہوں جن کی وجہ سے یہ کتاب آج قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔ ڈائیکٹر اکیڈمکس پروفیسر فاروق احمد پیر اور اُن کی پوری ٹیم کی بھی شکر گزار ہوں جن کی لگاتار کوششوں سے یہ کتاب منظر عام پر آسکی۔ ڈاکٹر عارف جان (اسٹنسٹ ڈائیکٹر اکیڈمکس) اور شاکر شفیع (لیکچرر اردو) کی بھی بے حد مشکور ہوں جو ۲۰۰۸ء سے مسلسل ان کتابوں کے جائزے اور تیاری میں پیش پیش رہے ہیں۔ کمپیوٹر آپریٹر عبد الغنی کا بھی شکریہ جس نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے کتاب ڈیزائن کی۔ کتاب کو بہتر بنانے کے سلسلے میں کسی بھی قسم کی تجویز اور رائے کا احترام کے ساتھ خوش آمدید ہے۔

ویناپنڈتا

چیرپس جے اینڈ کے سٹیٹ بورڈ آف سکول ایجوکیشن

اساتذہ کی توجہ کے لیے

مطالعہ کا نات میں کوئی چیز مطلق نہیں ہے۔ اس تغیر پر دنیا میں انسانی فطرت ہر وقت ایک نئی چیز دیکھنا چاہتی ہے یا کم از کم پرانی چیز کو بدی ہوئی صورت میں قبول کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علوم، جن میں زبانوں کو ذرا رائج تر سیل و اظہار ہونے کی وجہ سے اولیت حاصل ہے، کا نصاب تیار کرتے وقت نئے کلیوں، تحریبوں، حالات، اسکول میں داخلہ پانے والی سب سے پہلی نسل کی دلچسپی اور فطری ضروریات کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔

صایب الرائے دانشوروں کو اردو کے مر وجہ نصاب کی جانب بار بار دعوت فکر اور بازدید کی تشویق میں سٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے خوب سے خوب تر کے جذبے کو سمجھا جاستا ہے۔ نئے عملی تجربات، زبان آموزی کے جدید تر نظریے، لکھت پڑھت کے زیادہ دلچسپ، آسان اور سریع الفہم طریقوں کا تعارف، بچوں میں زیادہ قابل قبول، معروضی، سائنسی، ٹھوس اور حالات سے ہم آہنگ انداز درسیات کو زیر نظر متن میں دیکھا جاستا ہے۔

2005ء کے قومی درسیات کے خاکے NCF کی سفارش کا تقاضہ یہ ہے کہ بچوں کی اسکول کے اندر اور باہر کی زندگی میں کوئی فرق اور بیکا گلی نظر نہ آئے بلکہ یہ دونوں آپس میں مربوط محسوس ہوں۔ یہ سفارش ہمارے اُس فرسودہ، گھسے پڑے اور ازا کا رفتہ نظر یہ تعلیم کو رُد کرتی ہے جس کے مطابق علم و آگہی کتاب کی قیدی ہے اور جس نے فرد اور جماعت یا گھر اور ہمیت اجتماعیہ میں ایک دوری اور خلا کا احساس گھرا کر دیا تھا۔ ہمارا اردو کا یہ ابتدائی نصابی سلسلہ بھی قومی درسیات کے اسی متذکرہ خاکے میں رنگ آمیزی ہے۔

اردو کے نئے نصابی سلسلے کی پہلی کٹی کے طور پر پرانی سطح کی اس کتاب کو پیش کرتے ہوئے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ زبان کے مجموعی نظام میں حرف اور لفظ کا تعلق مبادیات سے ہے۔ زیر نظر کتاب میں بچوں کو مختلف شکلوں اور تصاویر کی مدد سے حروف سے روشناس کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ وہ اپنی استعداد کے مطابق حروف کے پیکروں کے ساتھ ہی ساتھ سامنے کی تصاویر سے محسوس اور مرئی اشیاء سے حروف کے رشتے کو سمجھ سکیں۔

یہ کورس بنیادی طور پر آوازوں، علامتوں اور اشاروں کے ذریعے حرف شناسی کرتا ہے۔ حروف اور الفاظ سمجھانے میں کھلیل کھلیل کے طریقے play way method، فطری اصولوں اور حتی الامکان غیر میکانیکی اپروچ

سے کام لیا گیا ہے۔ اس نصاب میں ہلکے ہلکے انداز میں حروف والفاظ کی پہچان کرتے وقت بچوں کی عمر، افتادو نہاد، تپور، مزاج، دلچسپی، حسیت (sensibility) اور ذوقیات کے علاوہ کشمیر کے مقامی ماہول، طرز بود و باش، تمدنی مظاہر اور تمدنی و تاریخی ورثے نیز اپنے یہاں کے وسائل و ذرائع کو قریب تر رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس سے دو مقاصد کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اول یہ کہ بچے حروف کو زیادہ آسانی کے ساتھ مستحضر کر سکیں، دوم یہ ان کے اندر اپنی زمین اپنے ماہول کی بوباس اور اپنی جڑوں کا احساس اور شعور شروع سے جگایا جاسکے۔ حروف سے الفاظ کی طرف بڑھتے ہوئے خیال پر رکھا گیا ہے کہ الفاظ چھوٹے سے چھوٹے، آسان تر اور ارشیاء کی صورت میں ان کی جو شکلیں بنتی ہوں، وہ وہی ہوں جو ہمارے گھروں یا ماہول میں مستعمل اور مروج ہیں۔

اردو میں حرف اور لفظ کی املائی صورت جدا گانہ ہونے کی وجہ سے بہت پیچیدہ، گول مول یا بچوں کی حد تک ناقابل فہم ہے۔ حروف سے لفظ بنا تے وقت کو شش یہ کی گئی ہے کہ بچوں کو ممکنہ حد تک الجھن سے بچایا جائے۔ زبان کوئی بھی ہواں کے اخذ و اکتساب کا عمل چار صورتوں سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے پر مختص ہوتا ہے۔ سننا اور بولنا دو بنیادی صلاحیتیں ہیں۔ جہاں تک پڑھنے اور لکھنے کا معاملہ ہے انہیں سننے اور بولنے کی توسعات تصور کیا جاتا ہے۔ اس نصاب میں پہلی دو بنیادی صلاحیتوں یعنی سننے اور بولنے کا عمل اور ان کی مشق موجود ہے بچے اس سے زیادہ کے متحمل نہیں ہو سکتے۔

یہاں پر ایک اہم بات کی طرف اشارہ کرنا ضروری ہے کہ ویسے تو کتاب کو استاد کا استاد کہا جاتا ہے لیکن جب بچوں کی بات کی جائے تو ان کے لیے استاد ایک کھلی کتاب کی مانند ہوتا ہے اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ استاد کو اپنی اہمیت کا اندازہ بھی ہو اور وہ اپنے روں کو ذمہ داری کے ساتھ بھائے۔ اسکی رہنمائی کے لیے اس بنیادی نصابی کتاب کے حاشیوں (Foot Notes) میں چند ہدایات درج ہیں جن کے مطابق استاذ بچوں کو حرف شناسی میں مدد کر سکتے ہیں۔

کوارڈ نیٹر ائیڈ بیور میل بورڈ

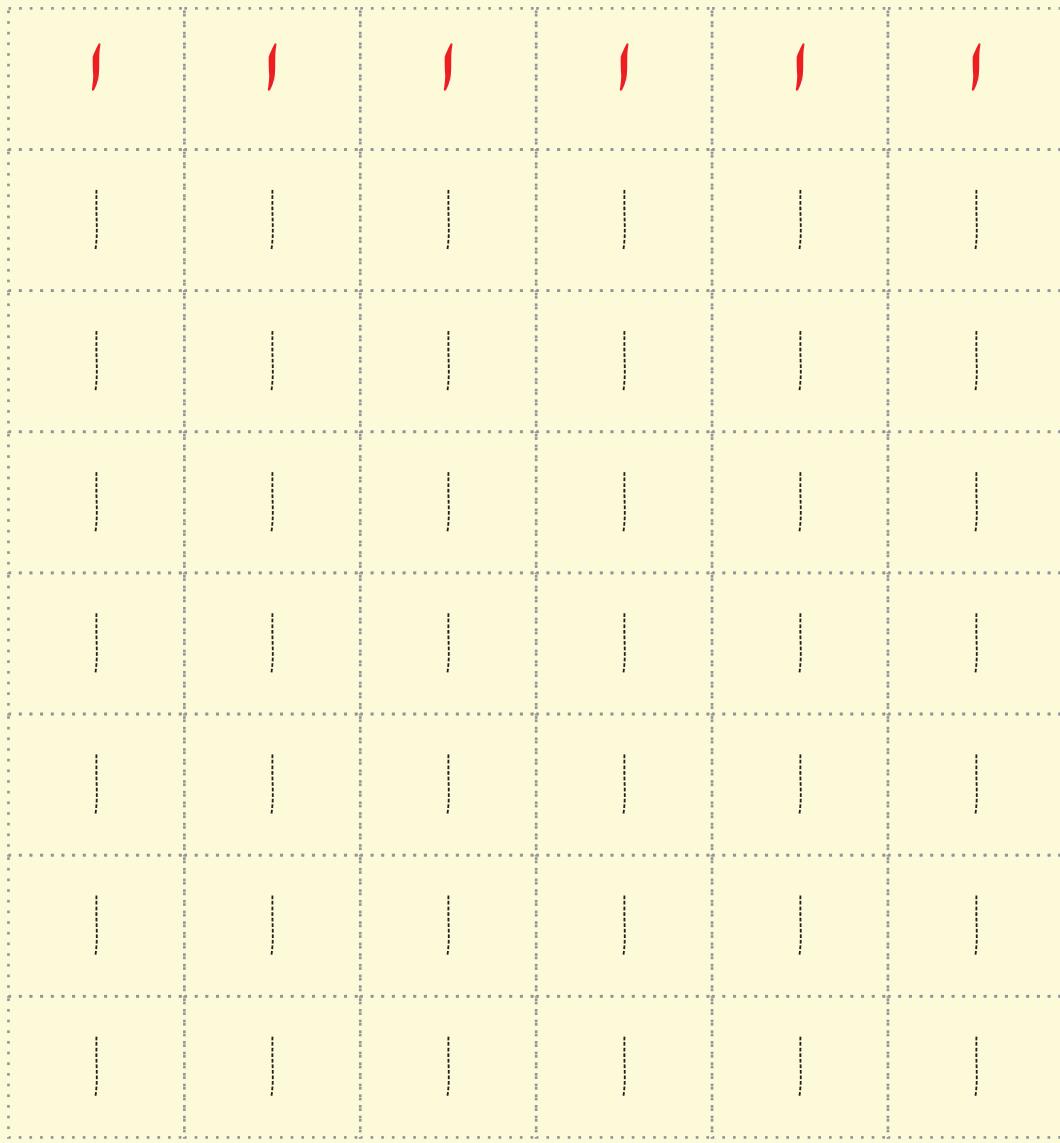
حروفِ تہجی



نوت: بچوں کو حروفِ تہجی ترتیب سے پڑھنے کی مشق کرائیں اور زبانی یاد کرائیں۔

لکھنے کی مشق

1

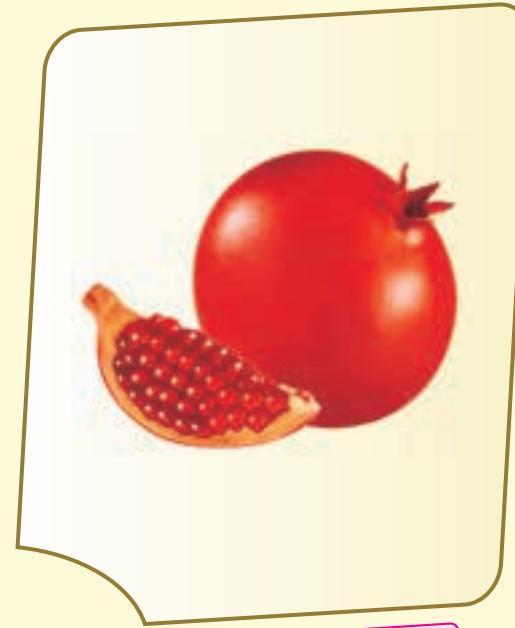


نوت: اور کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو اُنکھے کی مشق کرائیں۔

I



انڈا

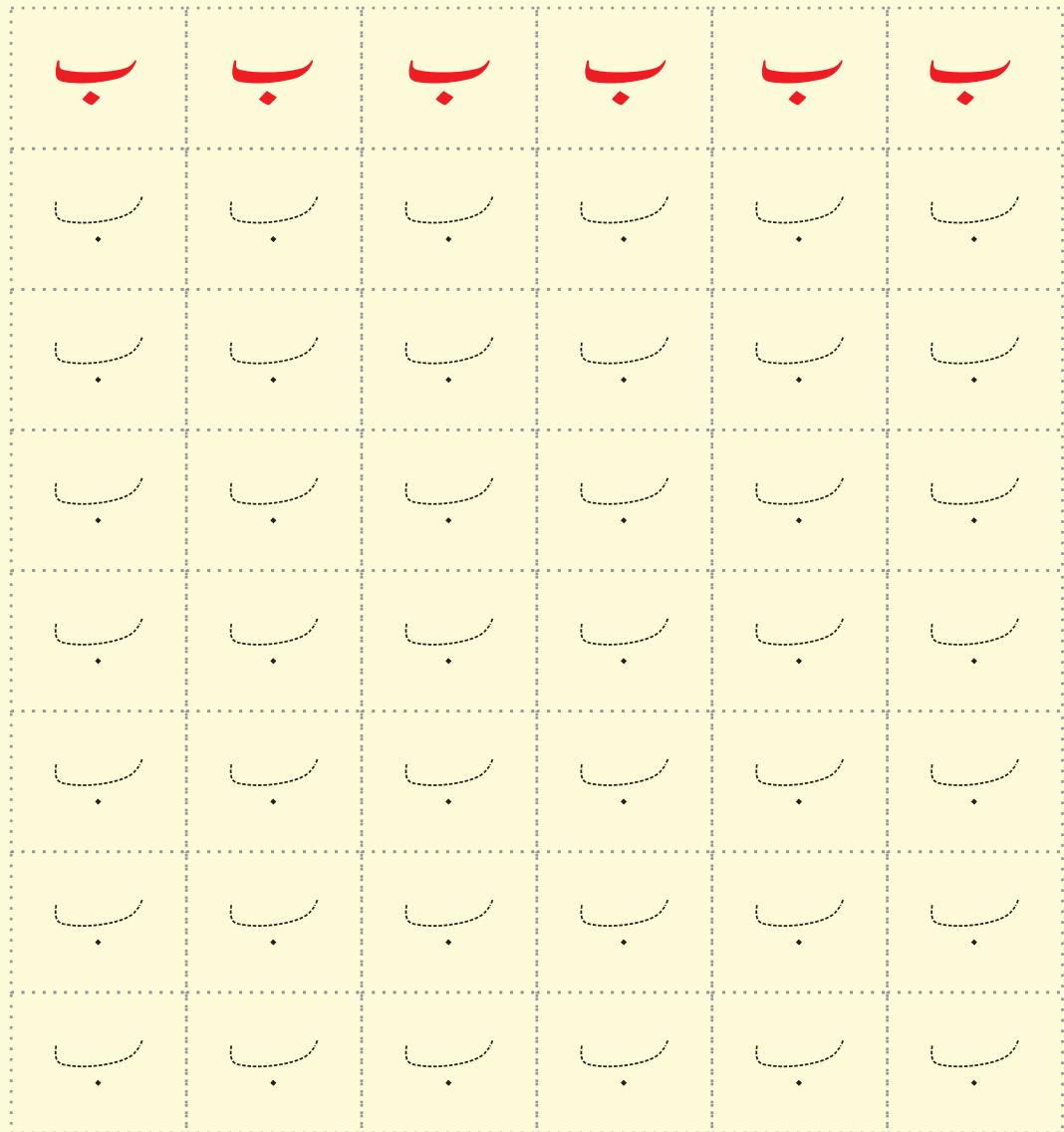


انار

ا سے بولیں گے^{انار}
اور کریں گے سب سے پیار
میل کر ^{انڈا} کھائیں گے^{انڈا}
گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

ب



نوت: اپر کا صفحہ پنسل سے لکھوا کر بچوں کو 'ب'، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ب



بُطْخ

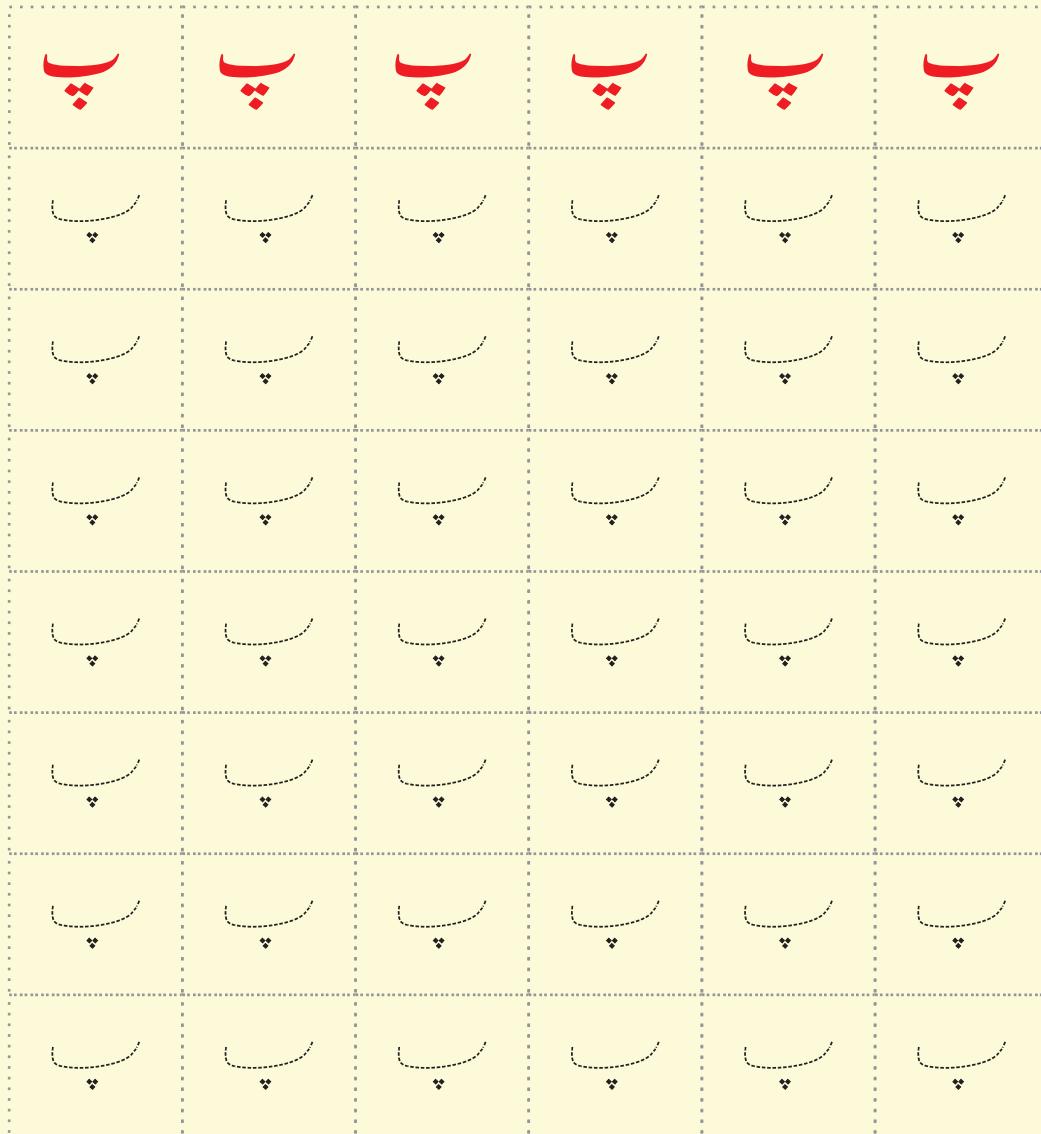


بُلْبِل

ب پیارا
بُلْبِل
بُطْخ سے
بُطْخ پانی کا
بُلْبِل میری نانی کا
بُطْخ گے سے بچائیں
بُلْبِل گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

پ



نوٹ: اور پ کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو 'پ'، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ب پ



پنسِل



پنگ

پ سے پنگ اور
چل بھائی جلدی
کو اڑائیں گے^{پنگ}
خوشی کے گائیں گیت

لکھنے کی مشق

ت

ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت

نوٹ: اور پا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو ت، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ت



تربوزہ



تتنی

ت سے تتنی ہے رنگدار
بچو اُس سے کر لو پیار
کھلوائیں گے
تربوزہ گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

ٹ



نوٹ: اور پا صفحہ نسل سے لکھو اکر بچوں کو ٹ، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ٹ



طب



ٹماٹر

ٹ سے ٹماٹر کھاؤ گے
صورت اچھی پاؤ گے
طب میں آؤ نہائیں گے^ک
گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

ث



نوٹ: اپر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو 'ث'، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ش



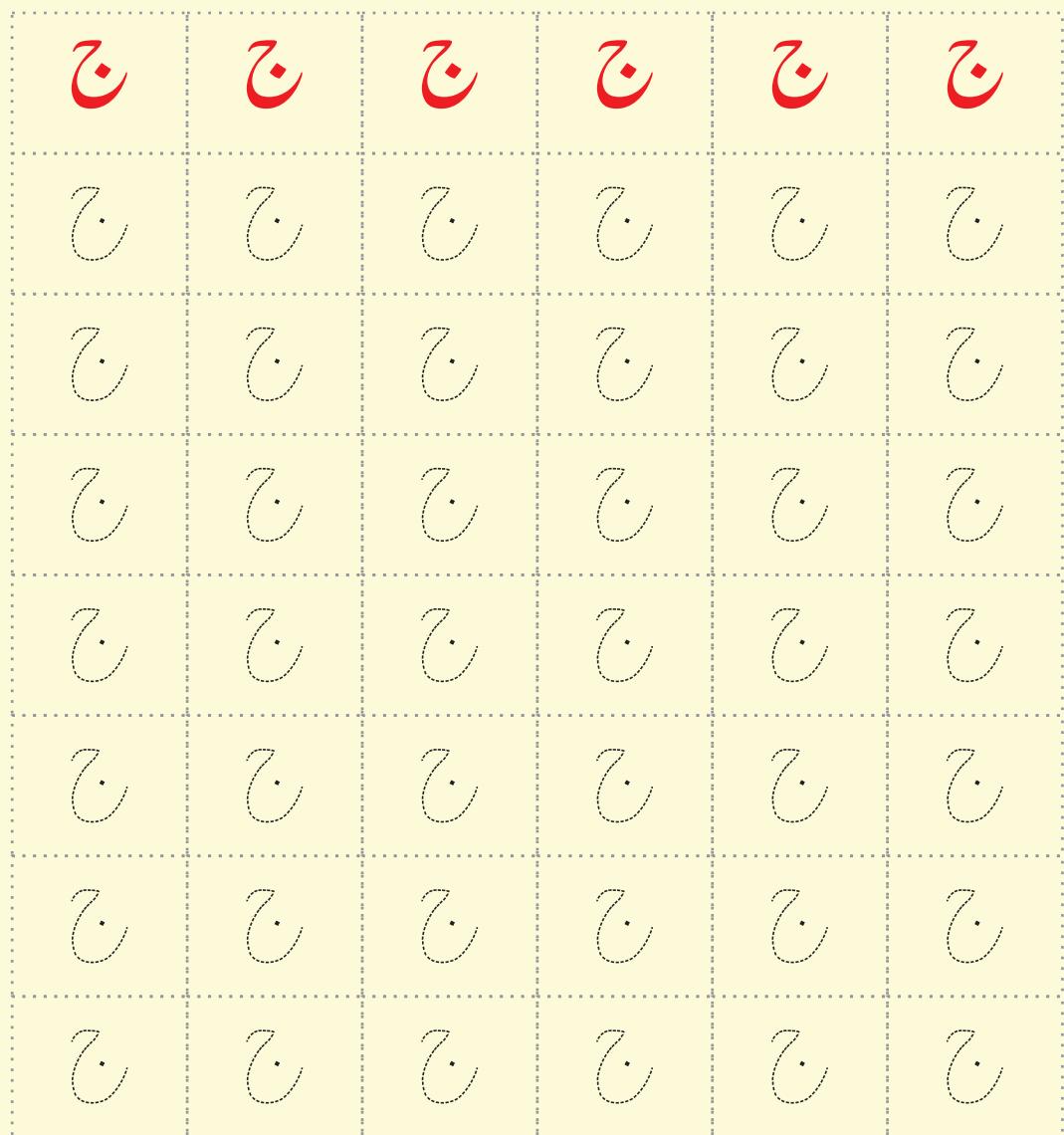
شمر

شُریا

ش
ہاں تک جانا
پانی
چھا پائیں
گیت خوشی کے گائیں
شُریا
شمر

لکھنے کی مشق

ج



نوٹ: اوپر کا صفحہ پنسل سے لکھوا کر بچوں کو 'ج'، لکھنے کی مشق کرائیں۔



جہاز



جنگل

ج سے جنگل اور
پھوپھو کر لینا پرواز
کل ہم ہی چلائیں گے
گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

چ

چ	چ	چ	چ	چ	چ
چ	چ	چ	چ	چ	چ
چ	چ	چ	چ	چ	چ
چ	چ	چ	چ	چ	چ
چ	چ	چ	چ	چ	چ
چ	چ	چ	چ	چ	چ
چ	چ	چ	چ	چ	چ
چ	چ	چ	چ	چ	چ
چ	چ	چ	چ	چ	چ
چ	چ	چ	چ	چ	چ

نوٹ: اور پر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو 'چ'، لکھنے کی مشق کرائیں۔



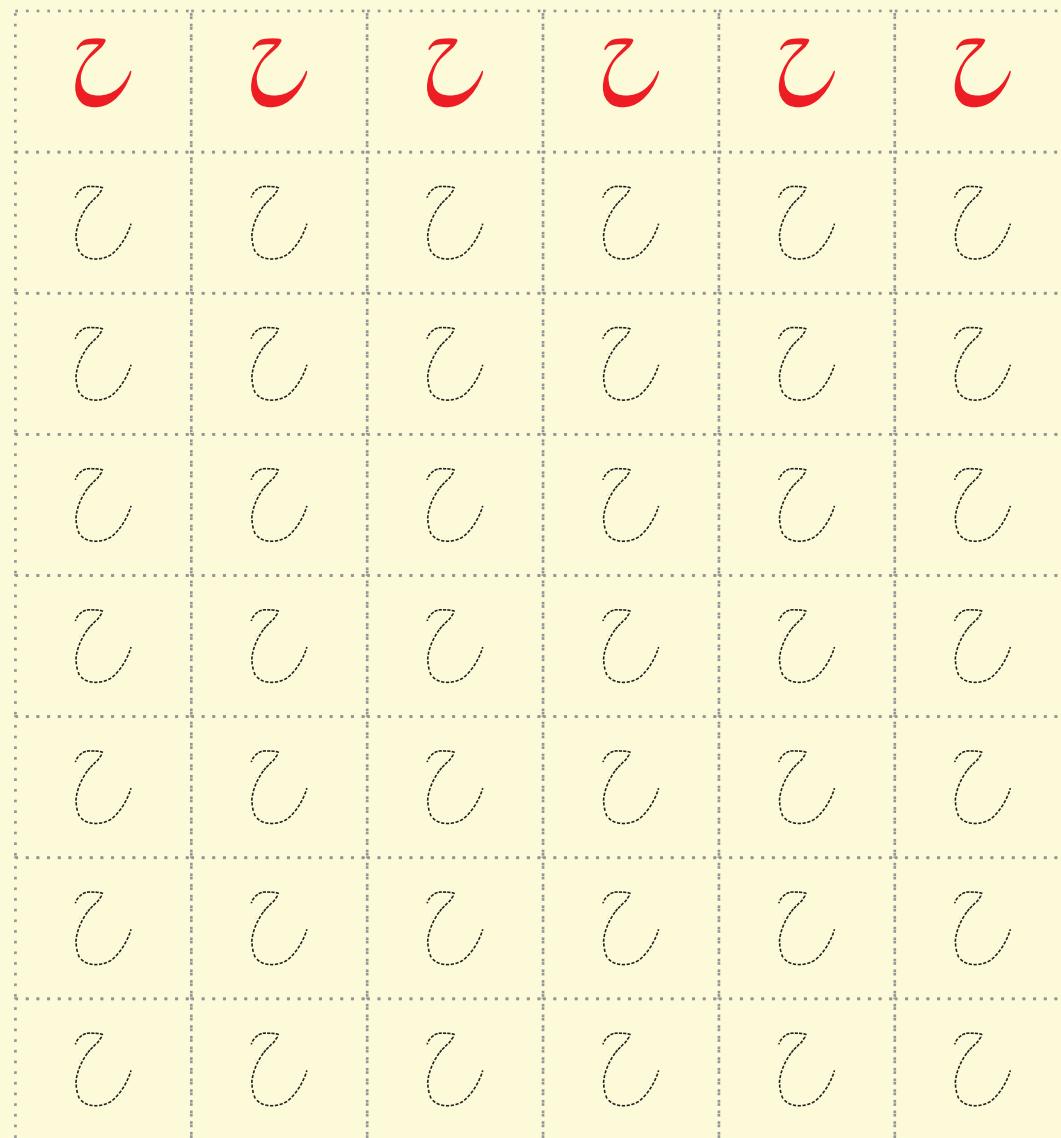
چاند

چنار

چ سے بچو کہو
چلو چلیں گے چاند کے پار
واپس پھر ہم آئیں گے^۱
گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

ح



نوت: اپر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو ح، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ح



حنا

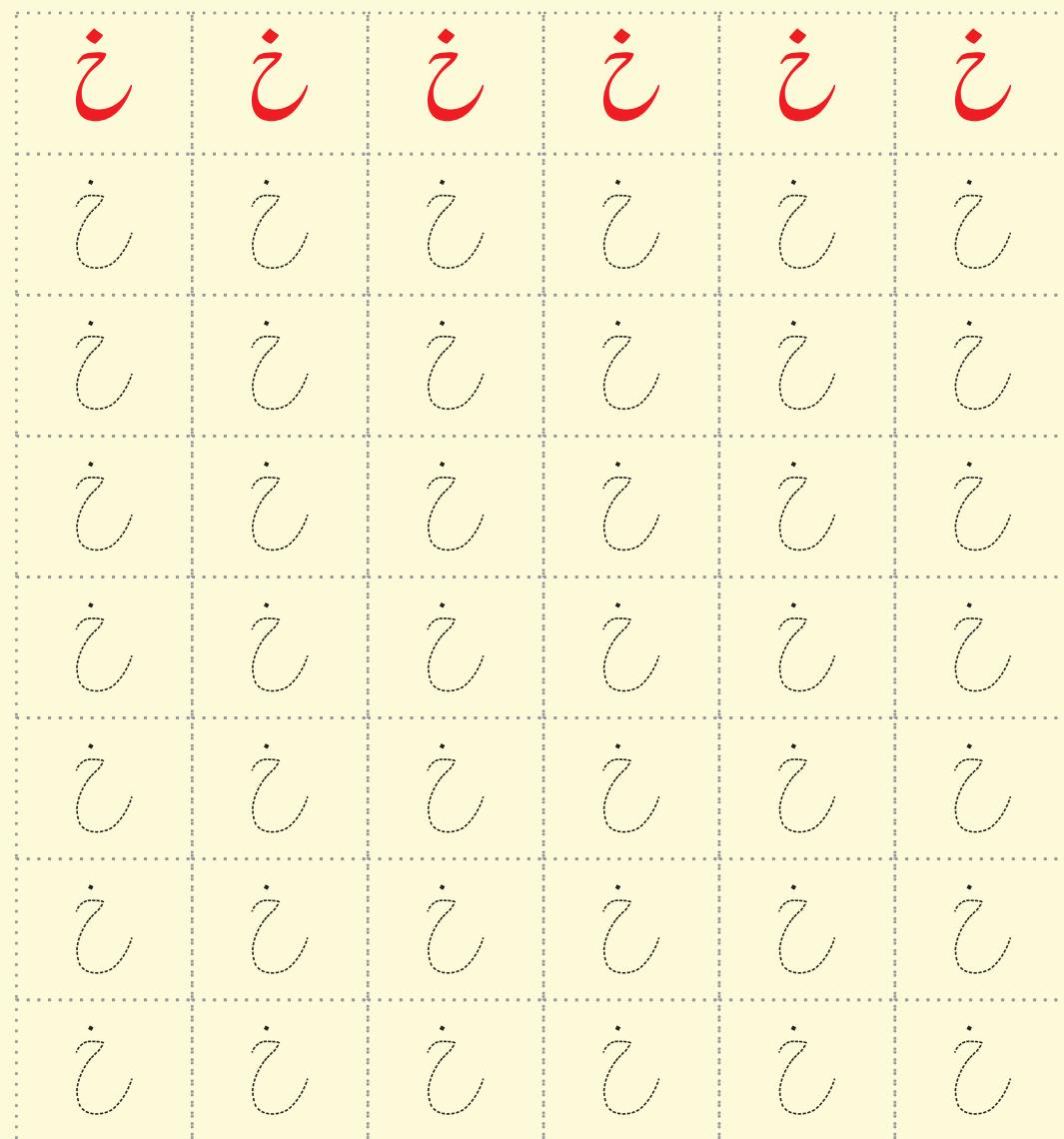


حومی

ح سے حومی
عالیشان ہاتھوں کی حنا
پہچان کو دُلہن
گے سجائیں گے
گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

خ



نوٹ: اپر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو خ، لکھنے کی مشق کرائیں۔

خ



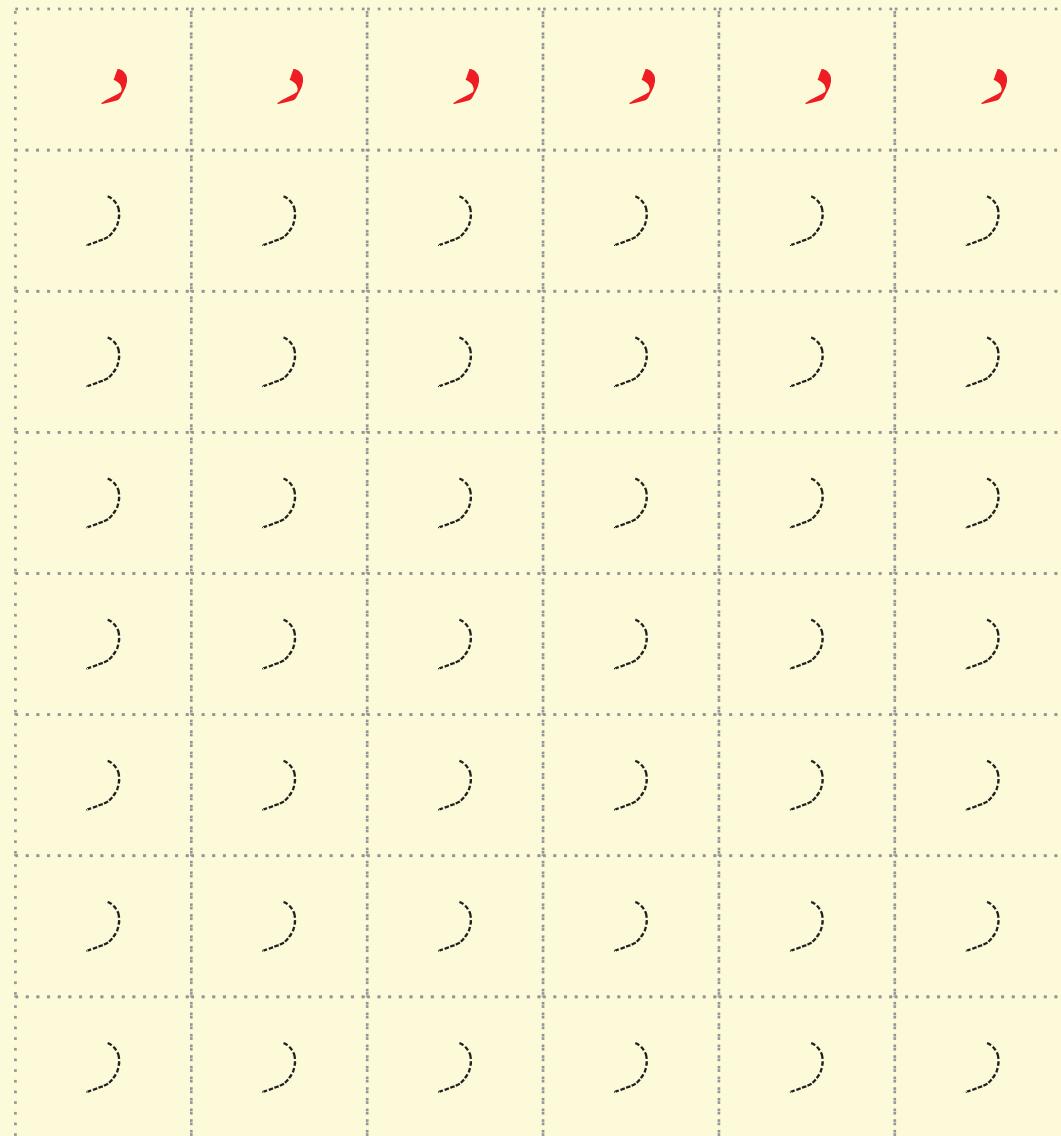
خوبانی

خرگوش

خ سے ہے
ہوتا
چالاک
بڑا
کھائیں
گے^{ہے}
خوبانی
گیت خوشی کے گائیں
گے

لکھنے کی مشق

د



نوٹ: اپر کا صفحہ پسل سے لکھوا کر بچوں کو 'د'، لکھنے کی مشق کرائیں۔



درخت



دروازہ

دروازہ کھولو سے د آؤ
آپچو بाहر لگوائیں درخت
گے ہم لگوائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

ڈ

ڈ	ڈ	ڈ	ڈ	ڈ	ڈ
ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ
ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ
ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ
ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ
ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ
ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ
ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ
ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ
ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ	ٹ

نوٹ: اپر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو رچ، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ڈ



ڈھولک



ڈفلی

ڈ سے ڈفلی
ڈھولک باجے پچھم پچھم
سر سے تال ملائیں گے^۱
گیت خوشی کے گائیں گے

ذ

لکھنے کی مشق

ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ
ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز
ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز
ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز
ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز
ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز
ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز
ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز	ز

نوٹ: اور پا کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو ذ، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ج



ذرے

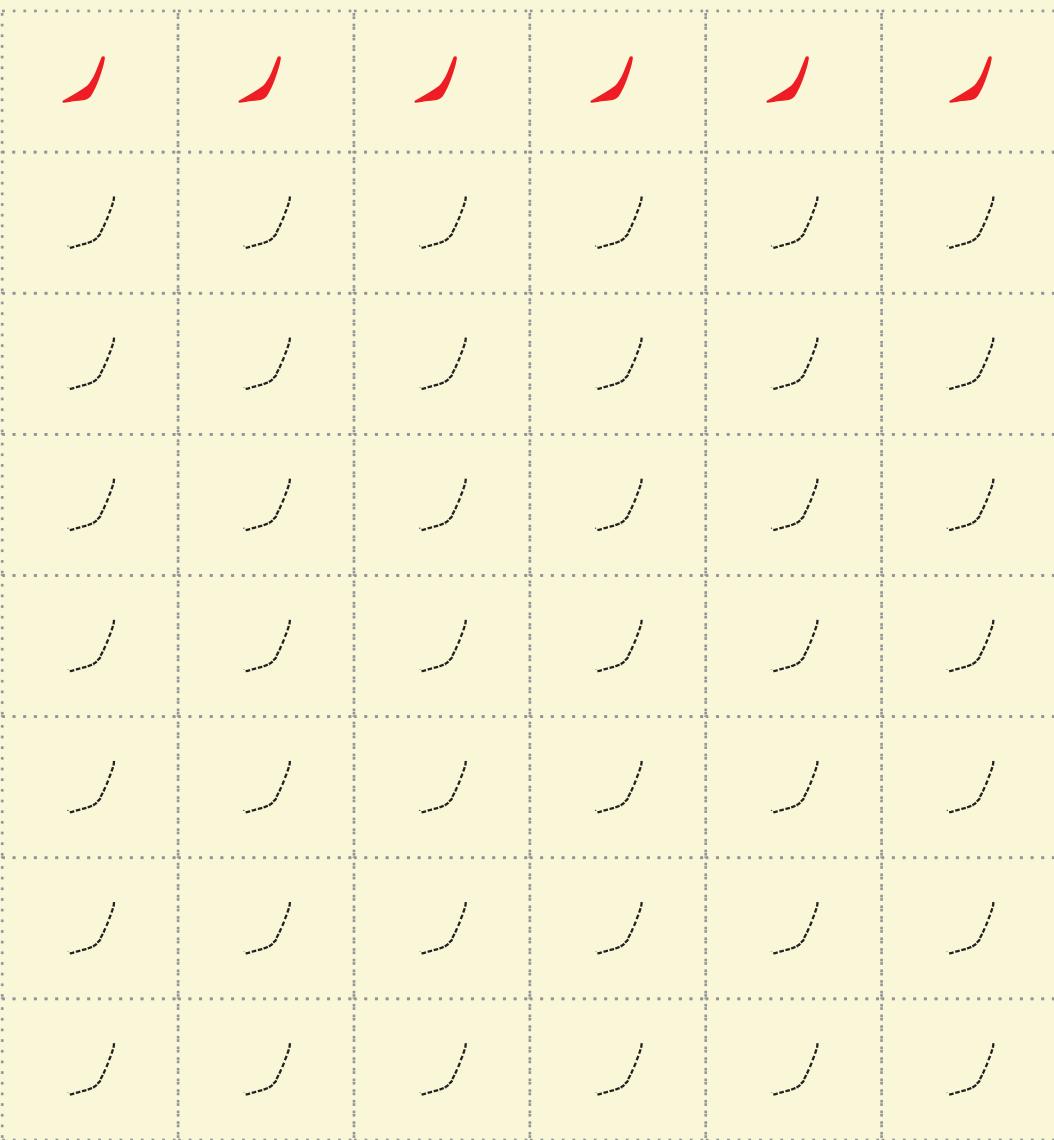


ذخیرہ

ذ سے لکھو
ذ سے ذرہ اور سیکھا
گے ہے سیکھائیں
گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

ر



نوٹ: اور کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو ر، لکھنے کی مشق کرائیں۔



روٹی

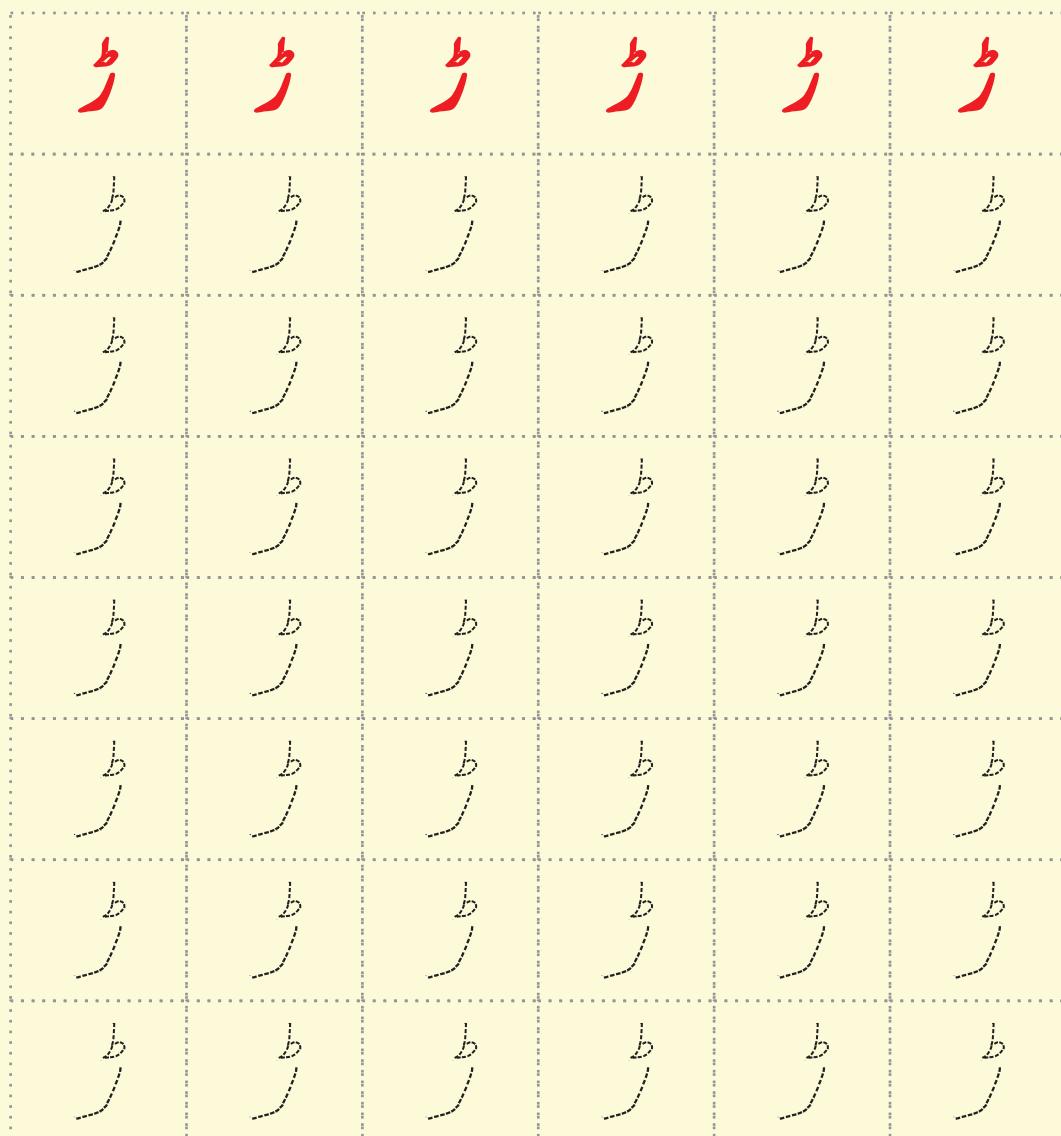


رسی

ر سے بابا
منڈی سے لکڑی لے آ
گیت خوشی کے گائیں گے^۱
رسی میں پکائیں گے^۲
روٹی کو پکائیں گے^۳

لکھنے کی مشق

ڑ



نوٹ: اپر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو ڈر، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ر ط



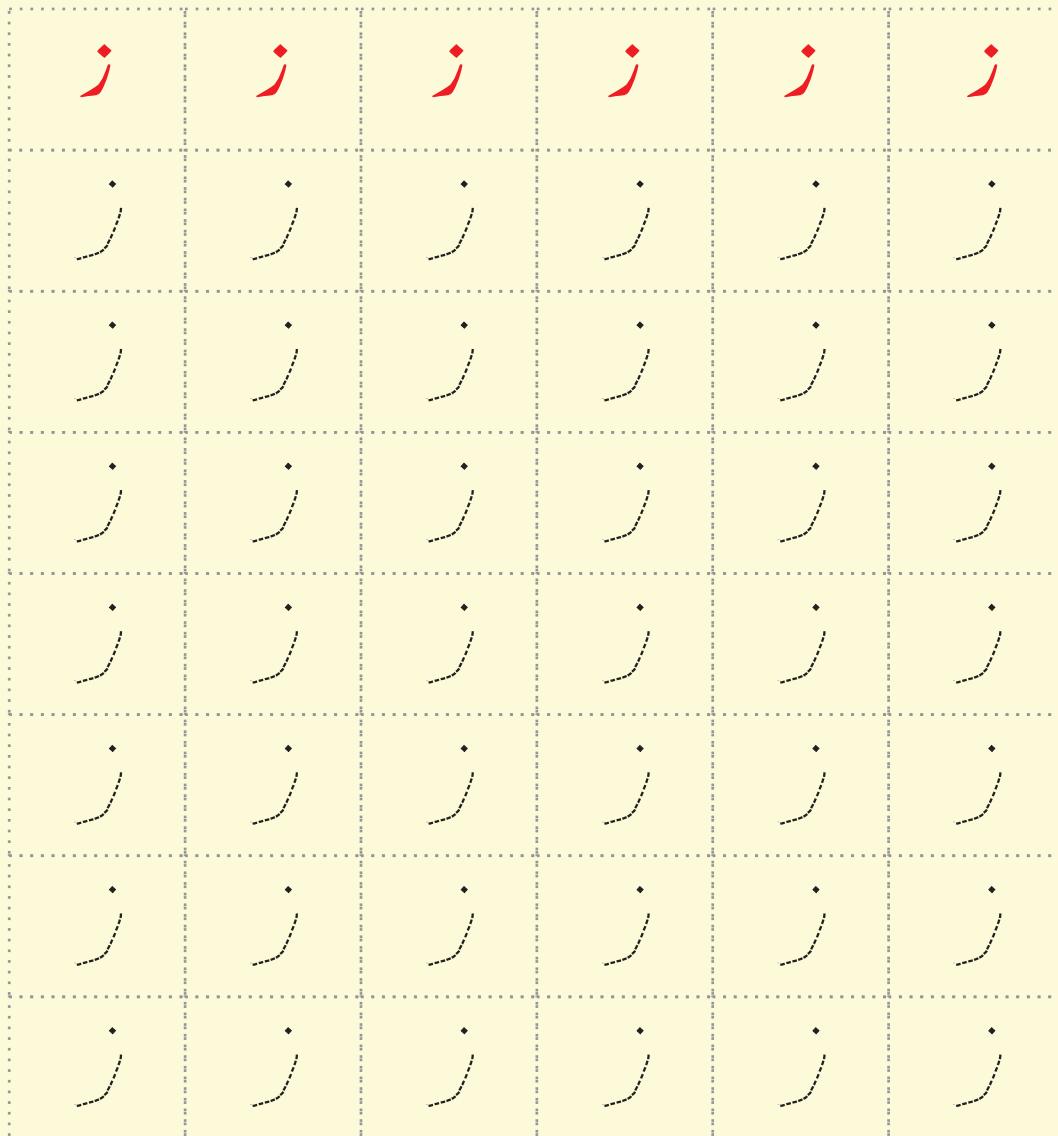
سارٹھی

گاڑی

ر لکھنا ہے گاڑی
میں آپا کی اُس سارٹھی
آپا کو سنائیں گے^{گیت}
خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

ز



نوت: اپر کا صفحہ پنسل سے لکھو اکر بچوں کو ز، لکھنے کی مشق کرائیں۔



زبان

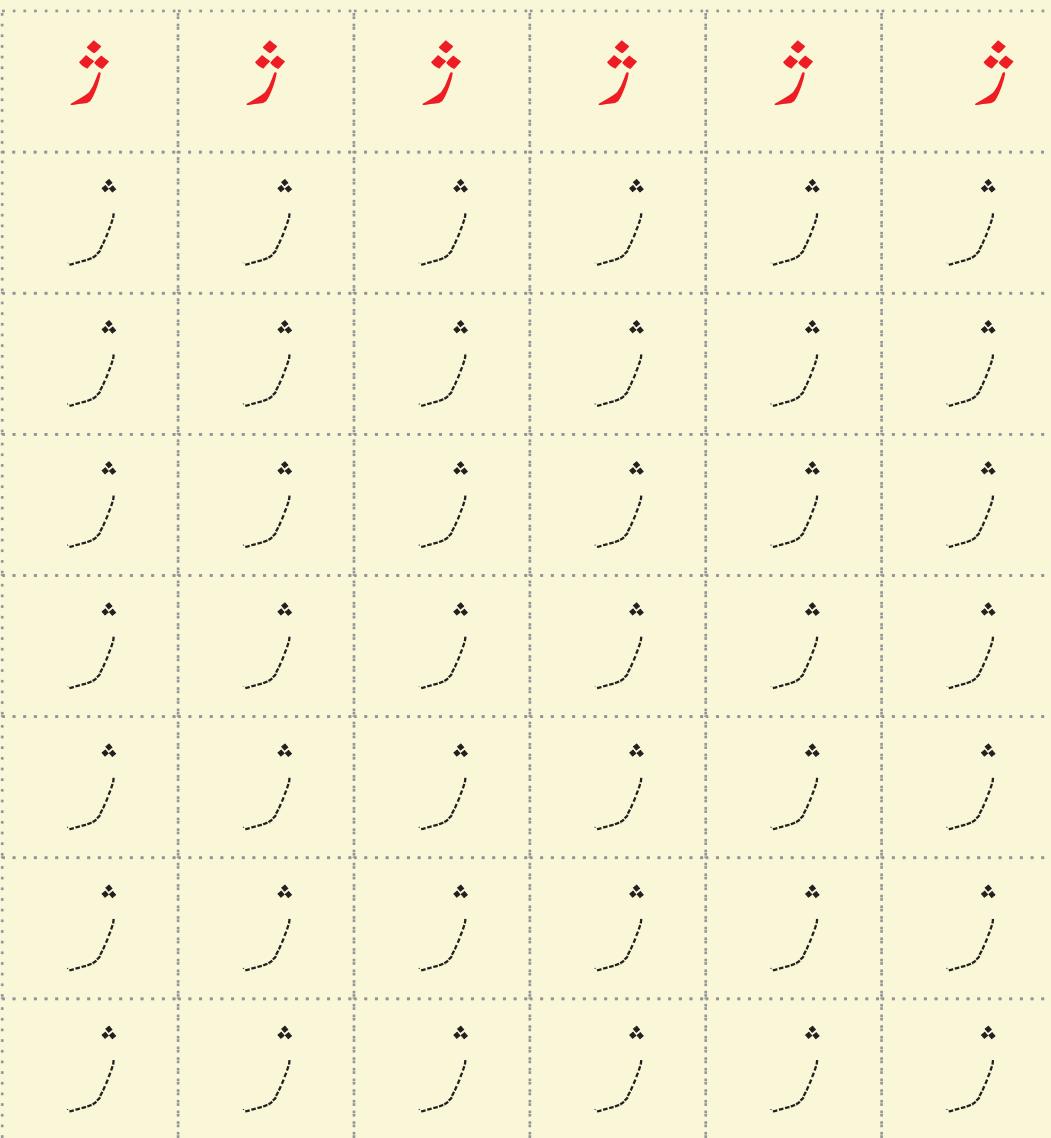


زیور

ز سے زیور اور زبان
 علم سے اپنی ہے پہچان
 سب کو یہ سمجھائیں گے
 گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

ڙ



نوٹ: اپر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو ڙ، لکھنے کی مشق کرائیں۔



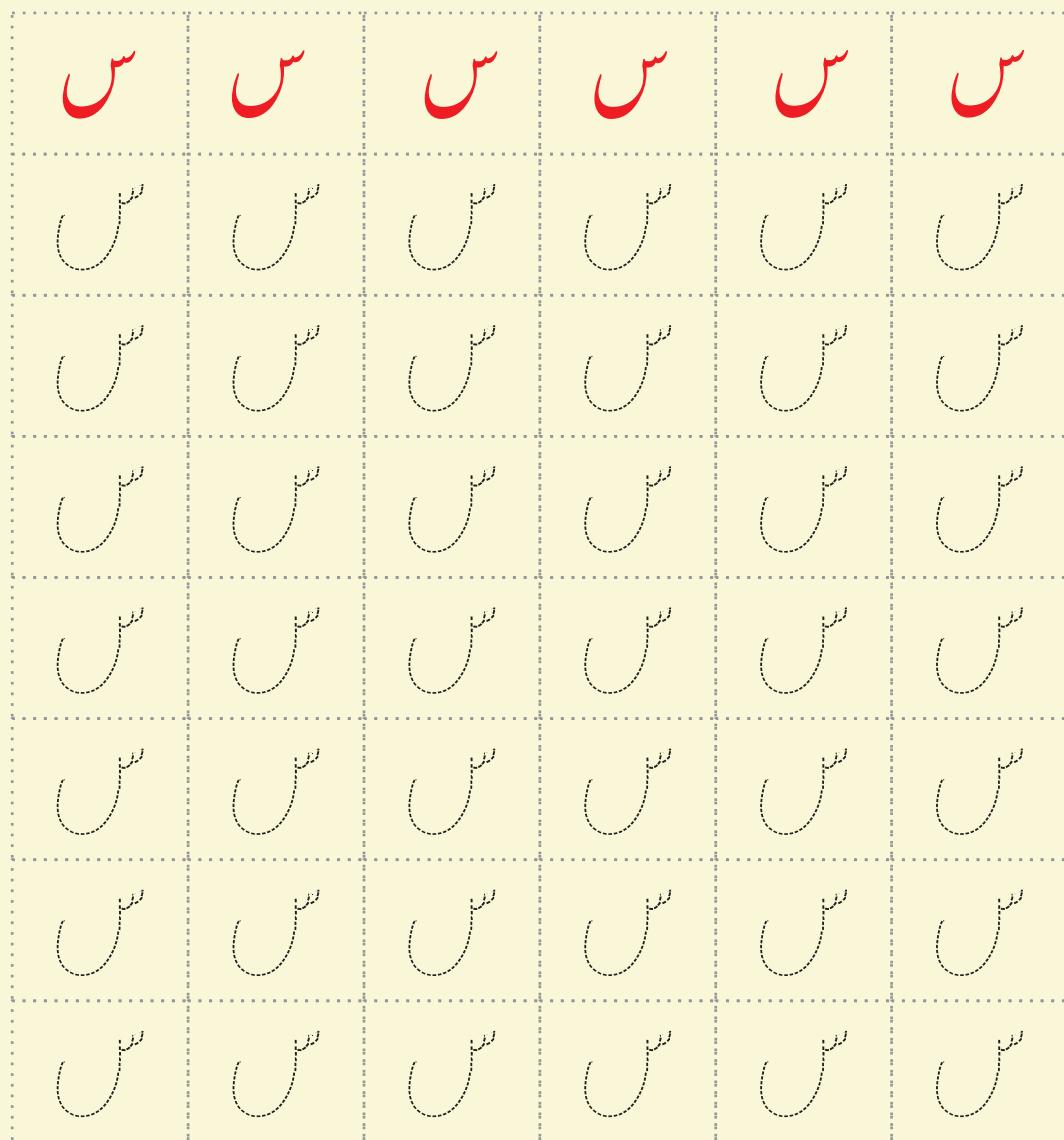
ڙال

ڙاله

ڙ سے ڙاله بھی اور ڙال
 بچے اپنی ماں کے لعل
 ماں کو نہ ستائیں گے^۱
 گیت خوشی کے گائیں گے

س

لکھنے کی مشق



نوت: اور پا کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو س، لکھنے کی مشق کرائیں۔

س



سیب

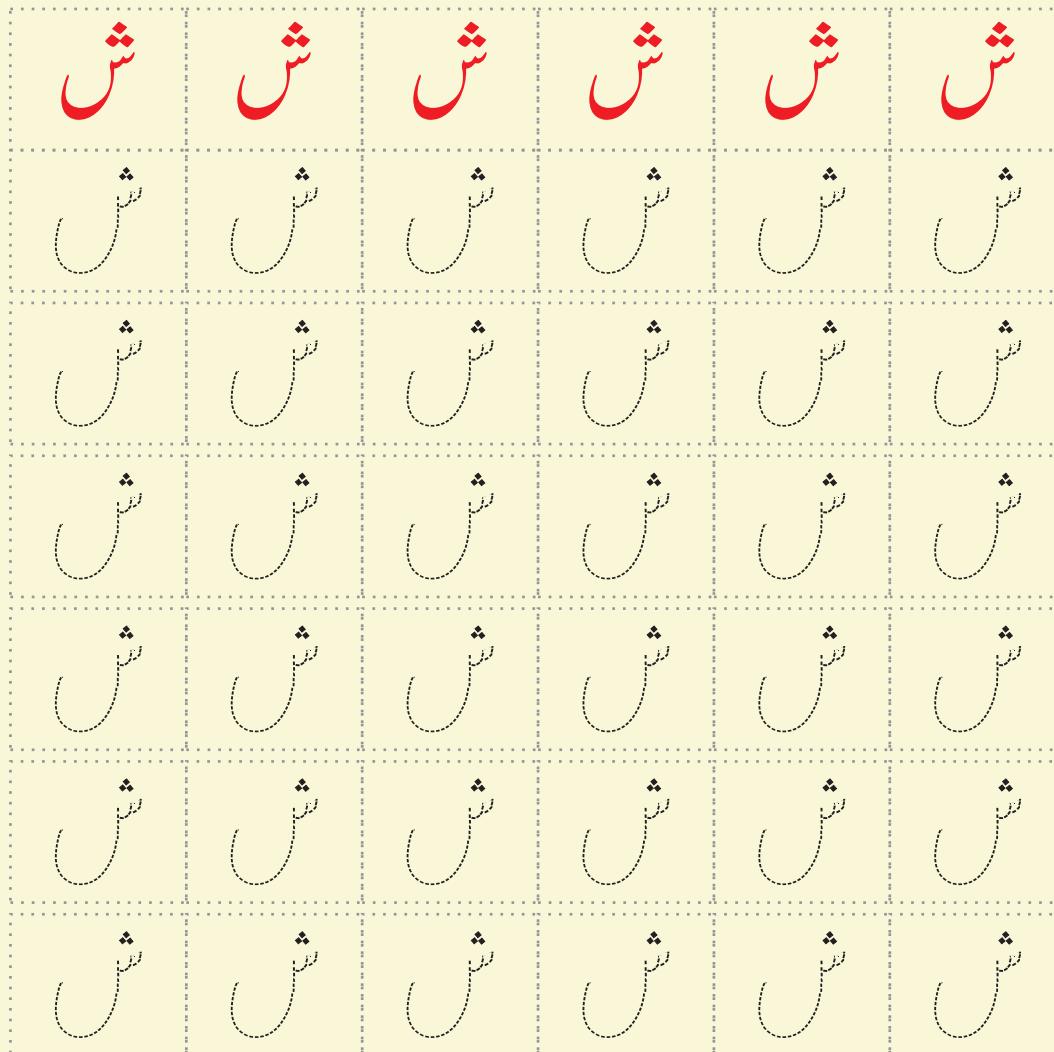


سماوار

سماوار بولو سے سیب ہے پھل میٹھا رس دار
سب کو یہ بتائیں گے گیت خوش کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

ش



نوت: اور پر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو 'ش'، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ش



شمع

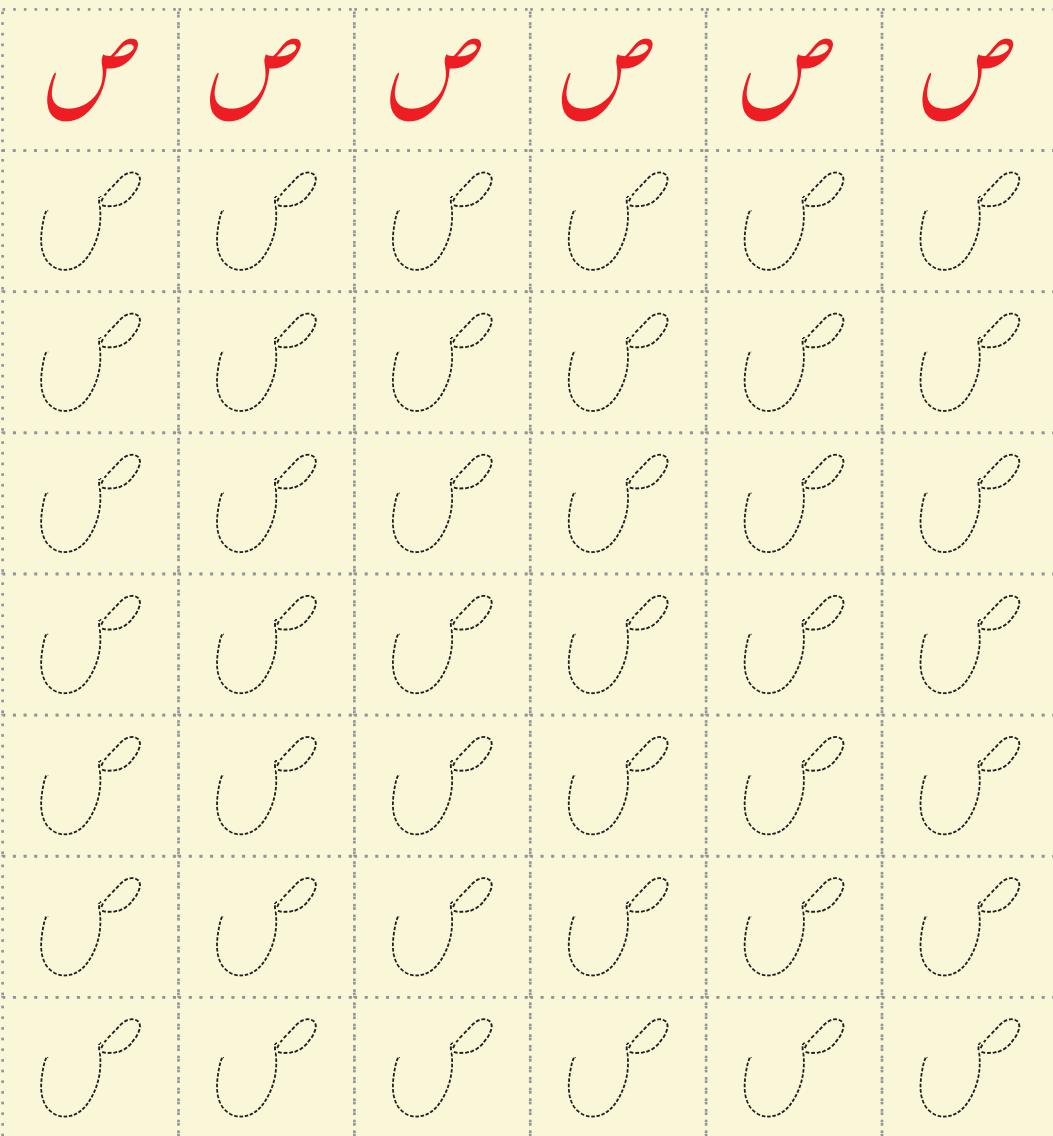


شлагم

ش سے بولو گے^{شlagm}
ش سے جیسے ہم^{شمع}
دل میں جوت جگائیں گے^{sh}
گیت خوشی کے گائیں گے

ص

لکھنے کی مشق



نوت: اپر کا صفحہ پنسل سے لکھوا کر بچوں کو ص، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ص



صفائی



صابن

ص سے پور
صابن مل لے
دُور رہنا سے
پچوں میل
گے کی تن
صفائی پائیں
گئیں کے خوشی
گیت کے گائیں

ض

لکھنے کی مشق



نوٹ: اور پر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو ض، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ض



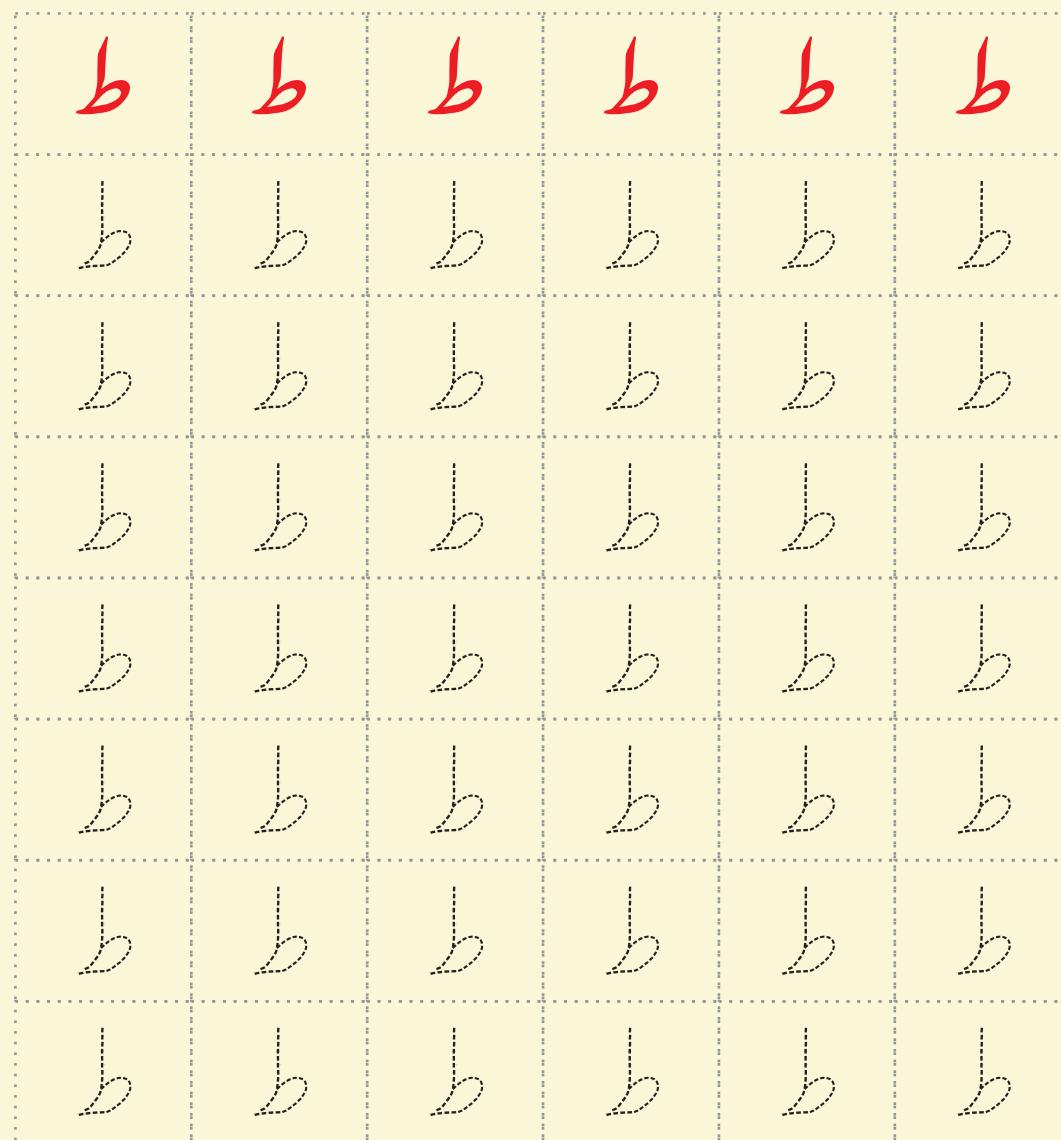
ضعیف

ضیافت

ض سے ضیافت ہے واہ واہ
بaba بڑا ہے ضعیف
راہ اُس کو دکھائیں گے
گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

b



نوت: اپر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو ط، لکھنے کی مشق کرائیں۔

b



طوط

٦

ط	طوطا	طلبلہ	اور	طوطا
طوطا	پیارا	ہوتا	ہے	ہے
طوطا	گھر	ہم	لائیں	گے
گیت	خوشی	کے	گائیں	گے

لکھنے کی مشق

ظ

ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ

نوٹ: اور پر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو ظ، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ٻ



ظلمت



ظلِ الٰہی

ظلِ الٰہی

ظ سے سے

ظل سے ظلمت ہے بھائی

ظلمت کو مٹائیں گے

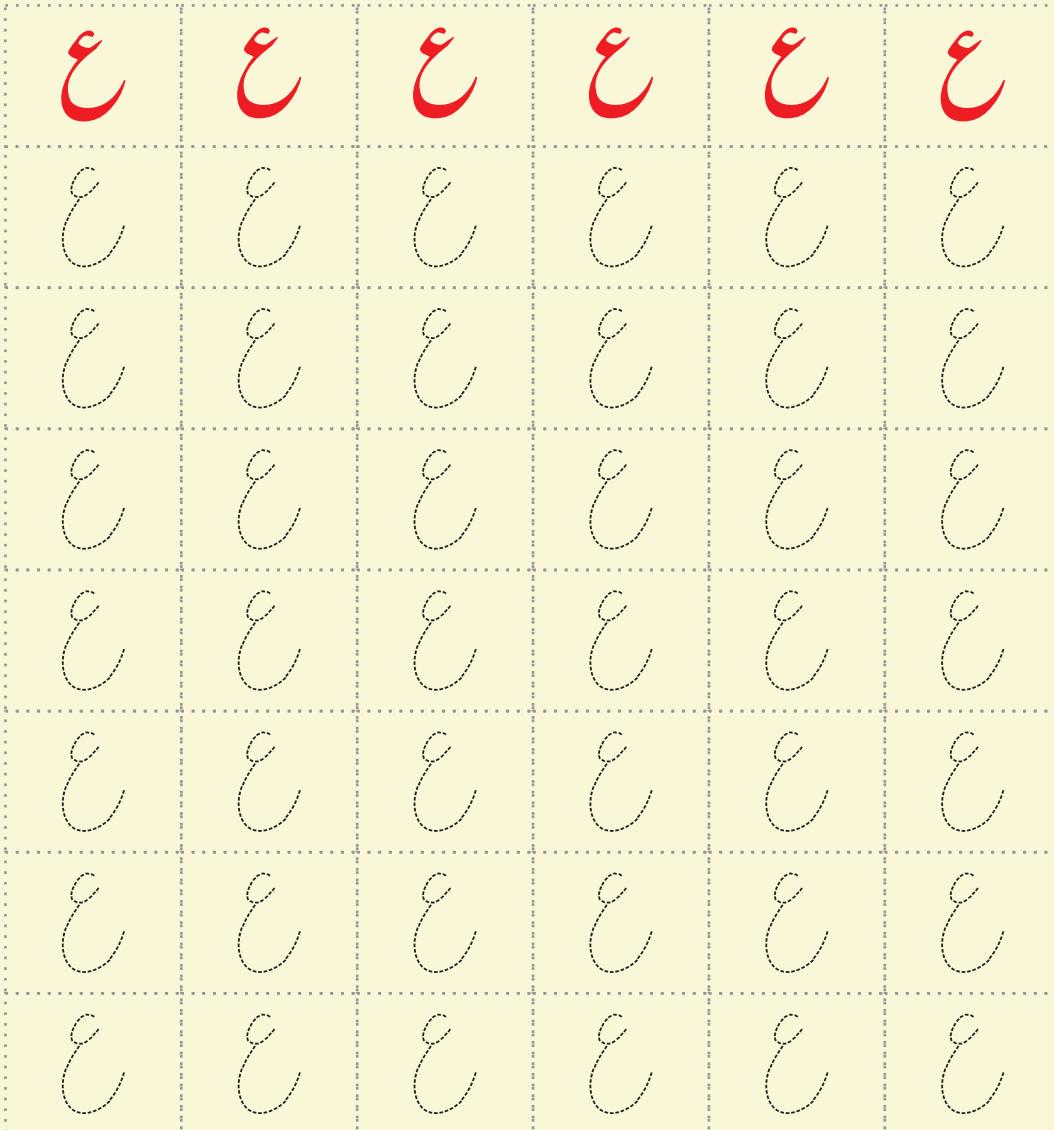
گیت خوشی کے گائیں گے

ظ

ظلمت

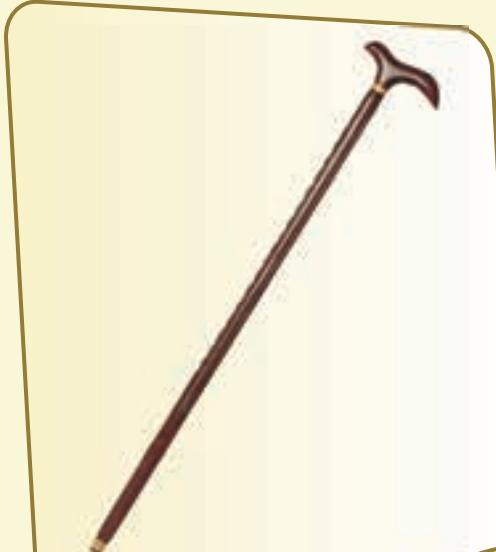
لکھنے کی مشق

ع



نوت: اپر کا صفحہ پسیل سے لکھوا کر بچوں کو 'ع'، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ع



عصاء

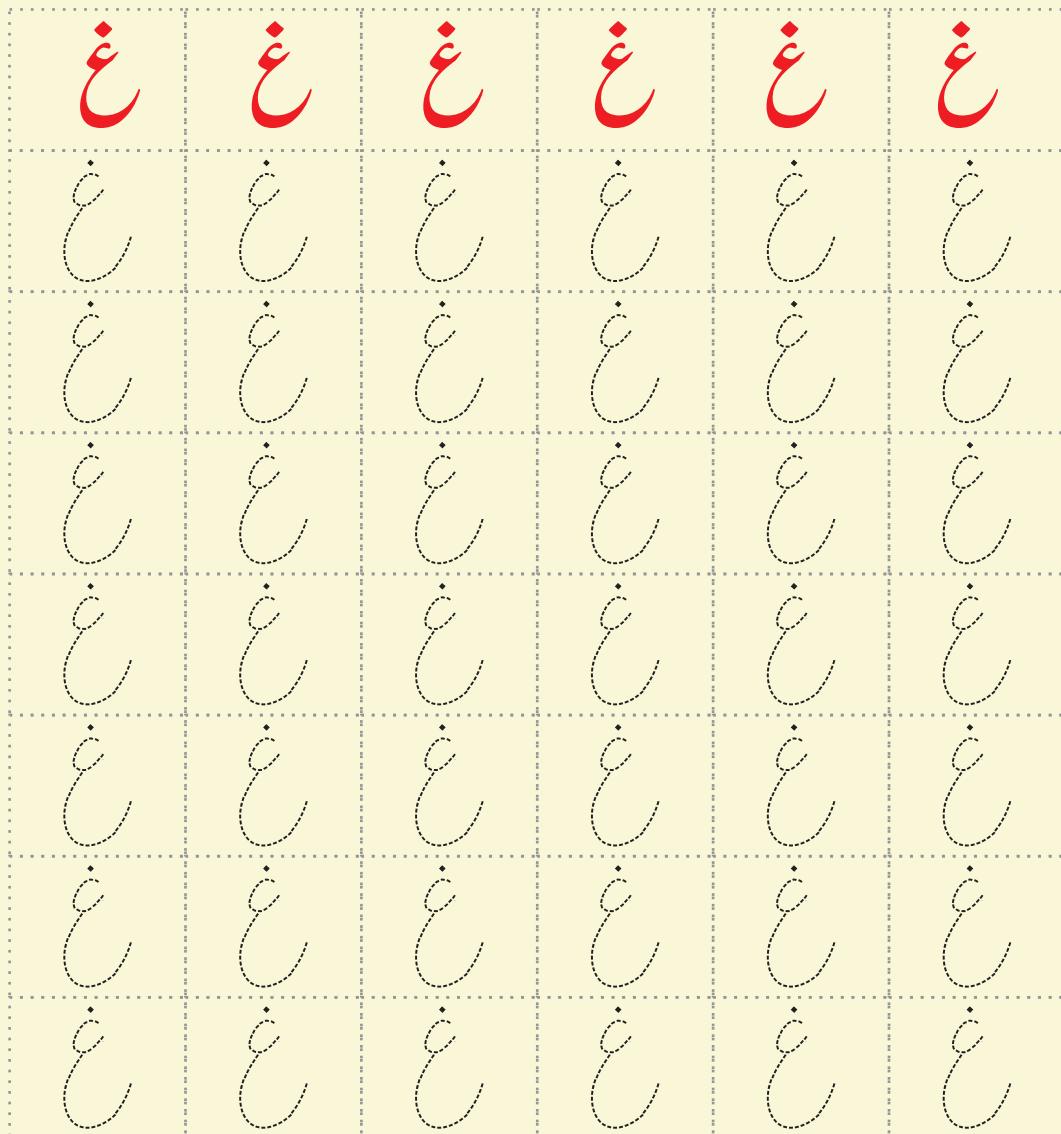


عینک

ع سے عینک آنکھوں کی
بینائی ہے لاکھوں کی
نہ اٹھائیں گے
گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

غ



نوٹ: اور پر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو 'غ'، لکھنے کی مشق کرائیں۔

غ



غنجہ

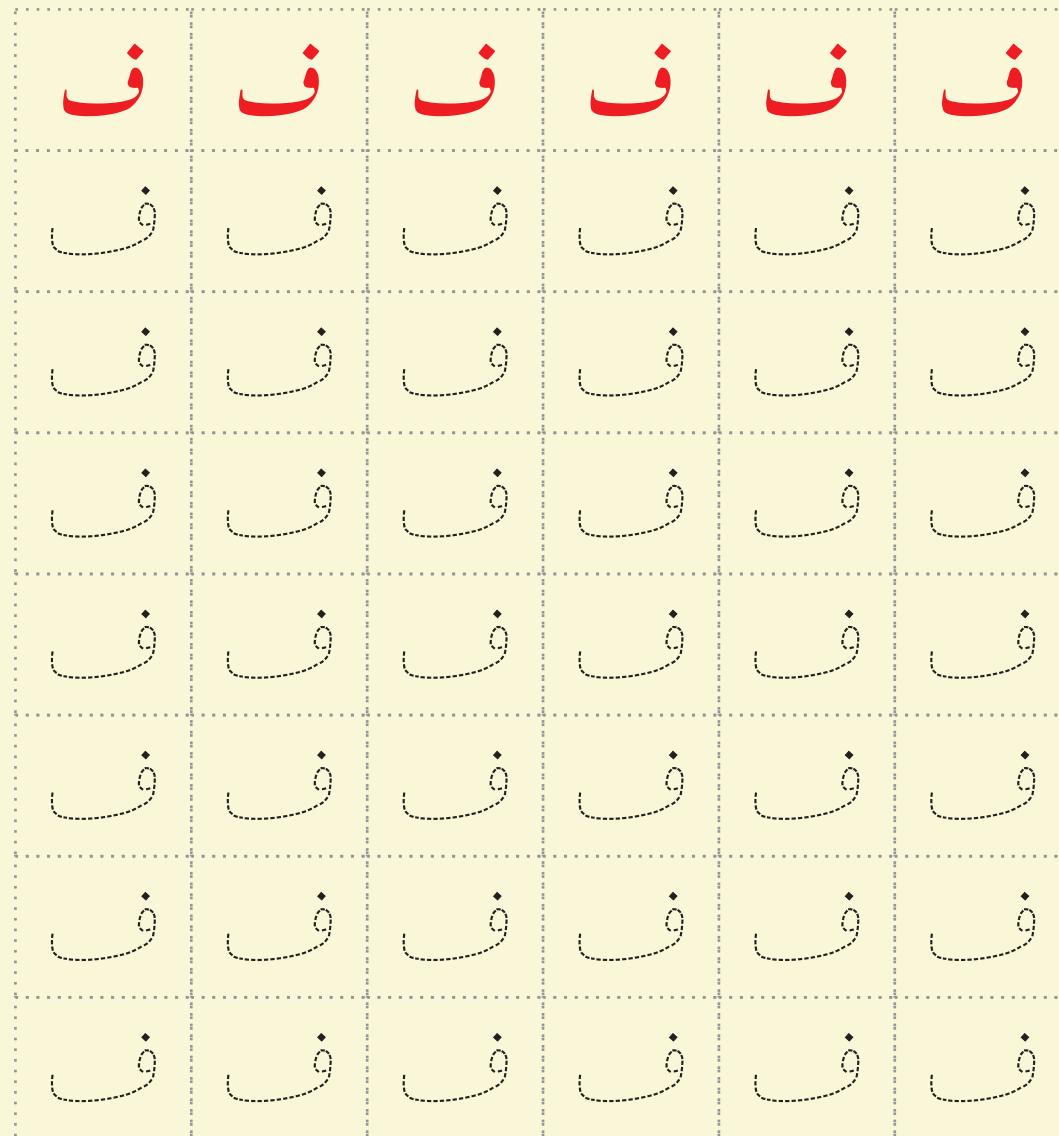


غبارہ

غ
غبارہ
دیکھو سے
پھول کا ہے
پیارا کے
بچوں کو دلواہیں
بچوں کے گائیں
خوشی کے گائیں
گیت

لکھنے کی مشق

ف



نوٹ: اپر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو 'ف' لکھنے کی مشق کرائیں۔

ن



فولو



فوارہ

فوارہ

نظارہ

گے

کے

دیکھو

کیسا

کھنچوائیں

کے

سے

واہ

فولو

خوشی

ف

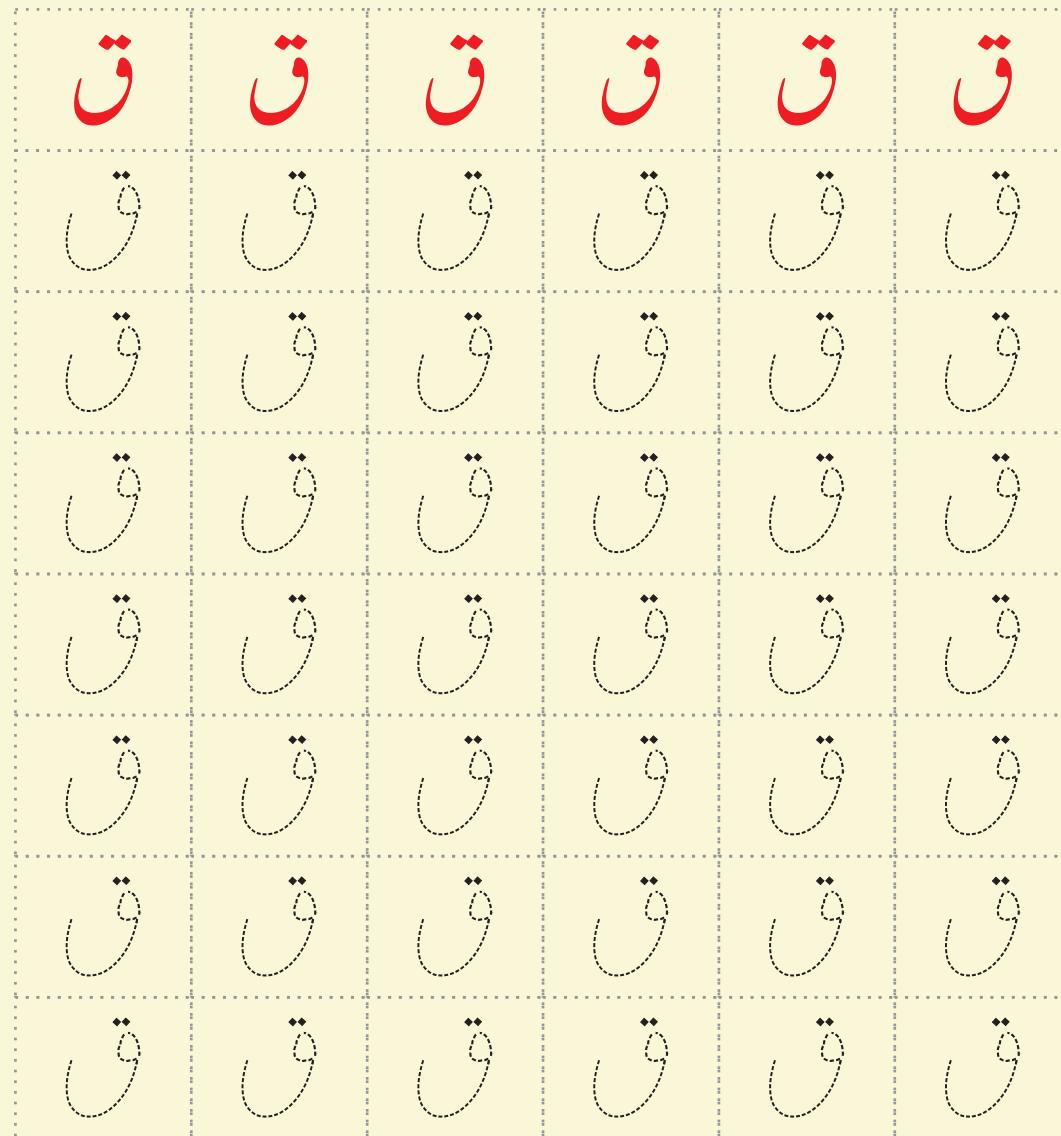
واہ

آ

گیت

لکھنے کی مشق

ق



نوٹ: اپر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو 'ق'، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ن



قطار

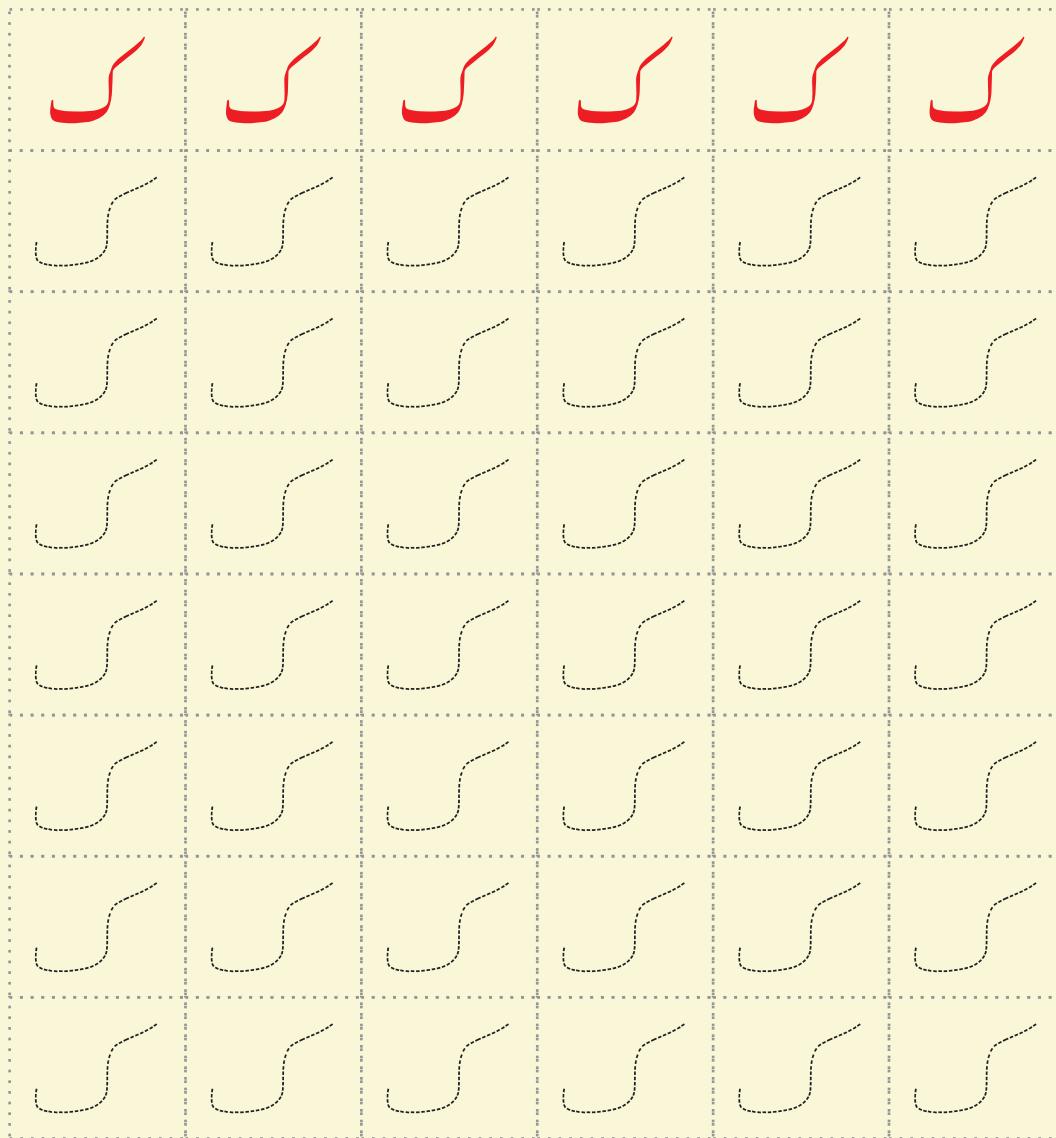


قلم

ق سے قلم اور قطار
ہے ہم سب کا یار
لکھنا لکھوائیں گے^{گیت}
خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

ک



نوٹ: اور پر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو ک، لکھنے کی مشق کرائیں۔



کان

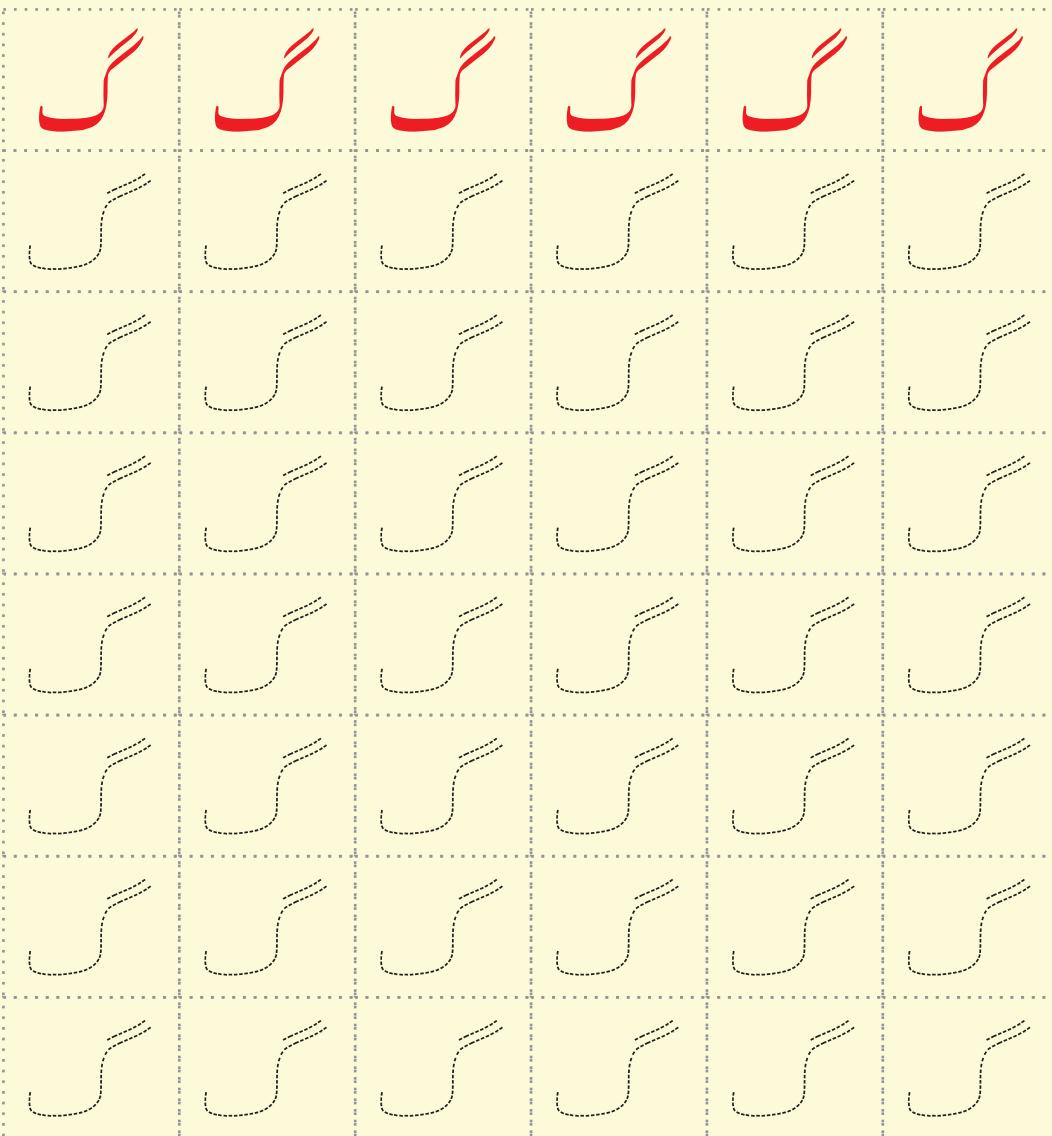


کوئل

ک سے کوئل کی
کان لے تو
من اپنا بہلائیں گے
گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

گ



نوت: اپر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو گ، لکھنے کی مشق کرائیں۔

گ



گرٹ

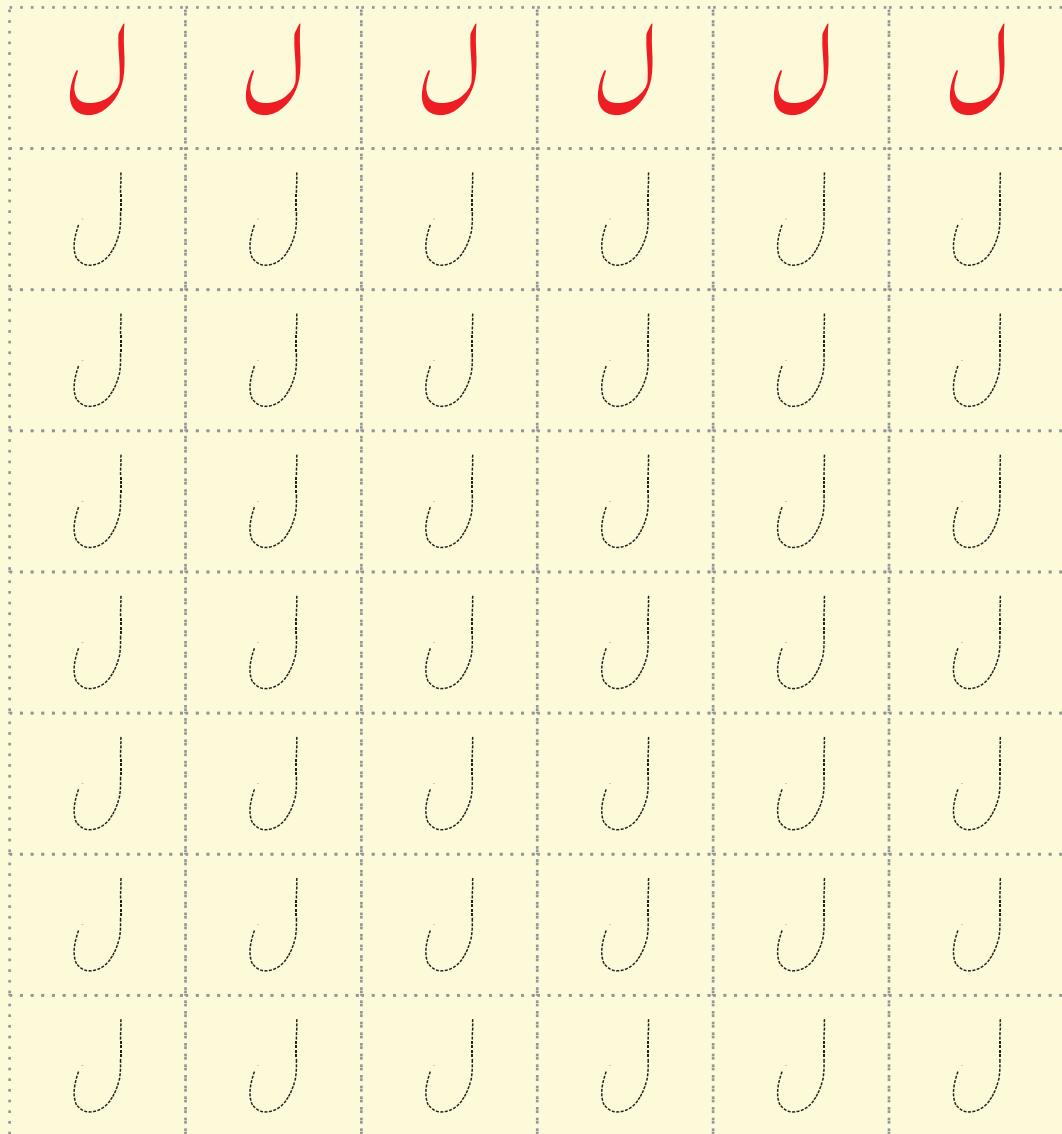


گائے

گ سے گائے ہماری ہے
صورت اُس کی پیاری ہے
اُس کو کھلوائیں گے
گرٹ گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

ل



نوت: اور پر کا صفحہ پنسیل سے لکھو کر بچوں کو ل، لکھنے کی مشق کرائیں۔

J



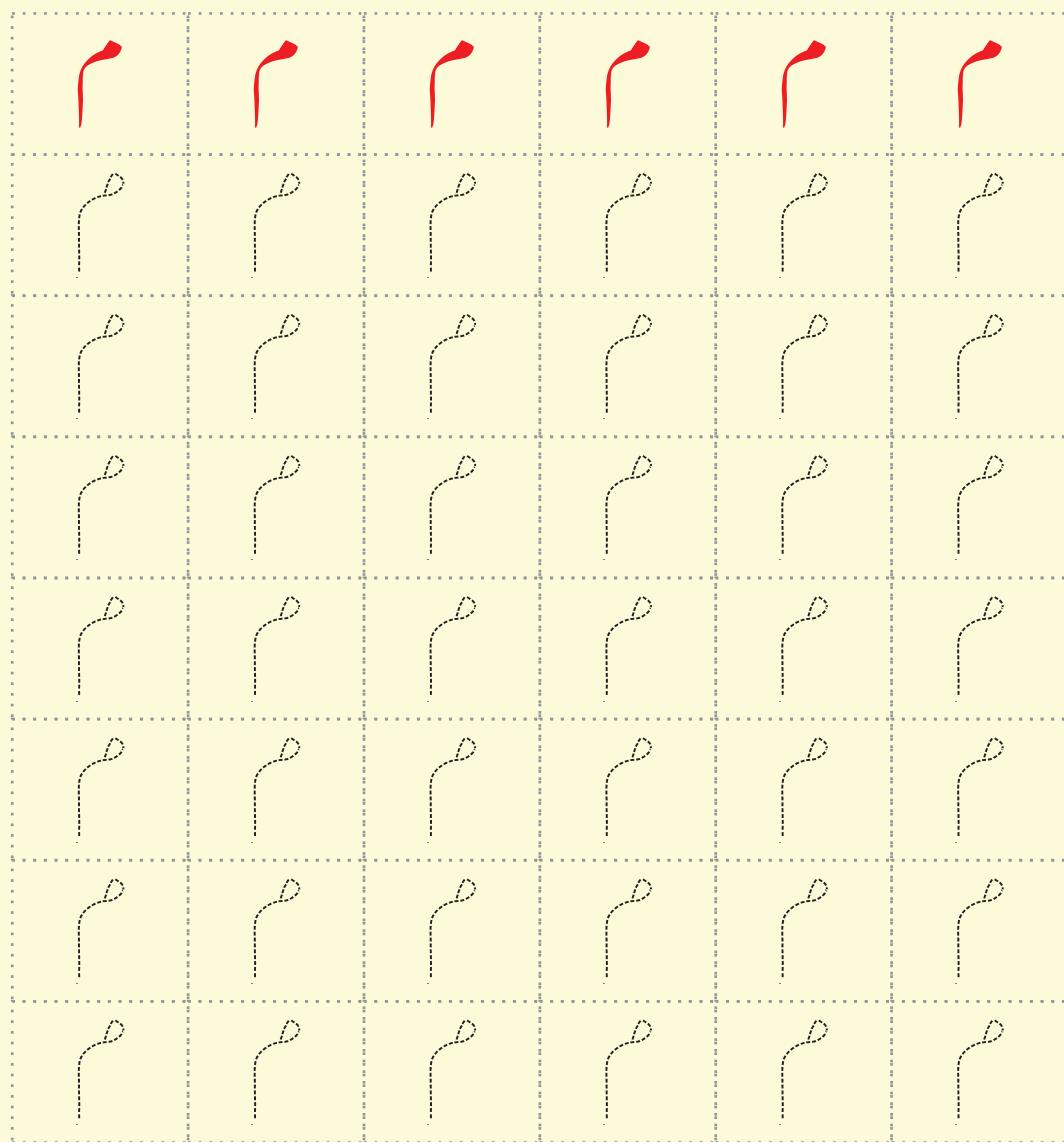
لڑکی



لڑکا

ل
اور
لڑکا
لڑکی
اک پیارا ہے اک پیاری
دونوں کو پڑھائیں گے^{گے}
گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق



نوٹ: اپر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو 'م' لکھنے کی مشق کرائیں۔



ماں

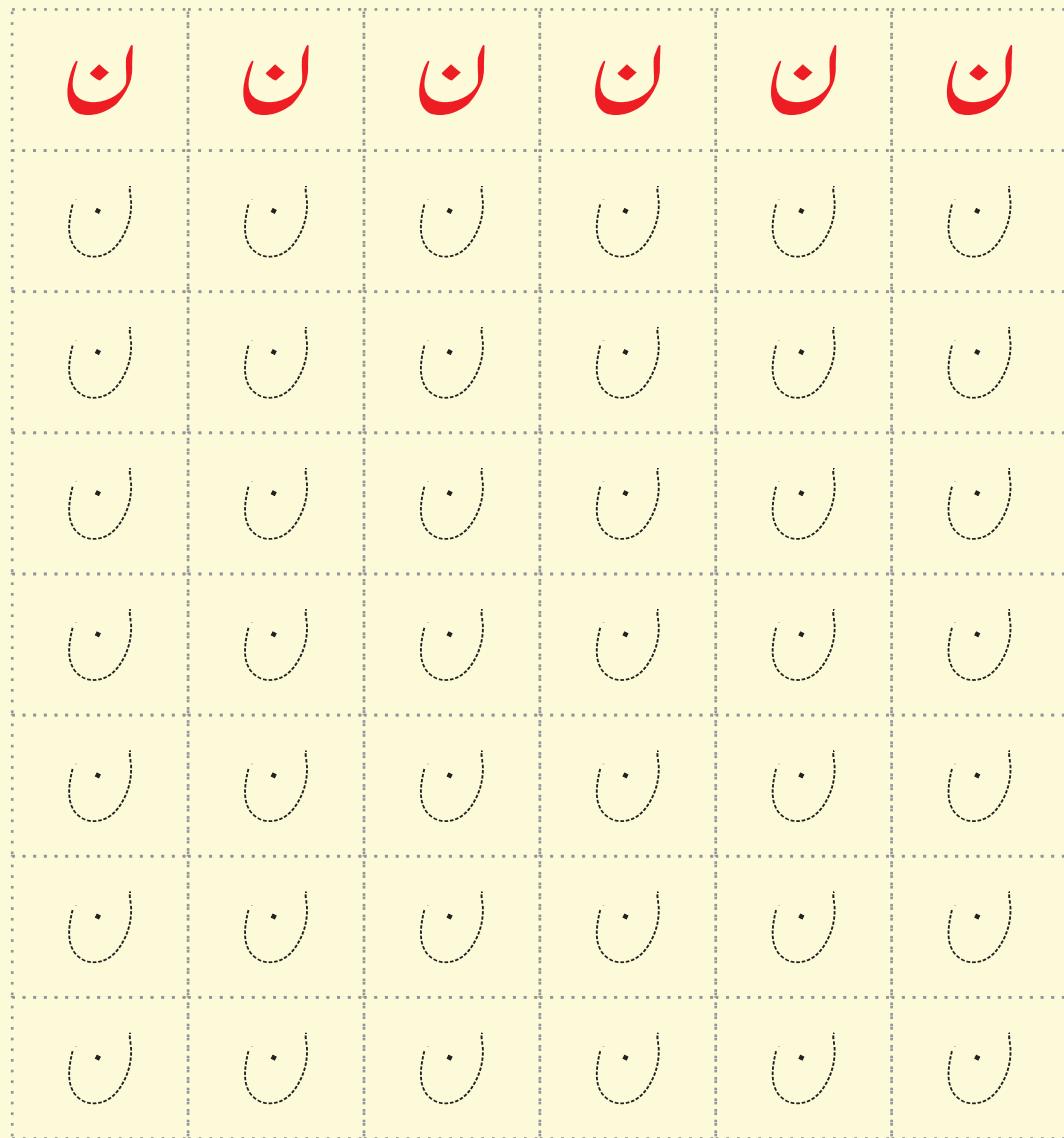


محصلی

م سے
ساتھ مان
گھر میں گے^{لانا}
ماں ہمارے آنا
میں ہم پکوائیں^{محصلی}
خوشی کے گائیں

لکھنے کی مشق

ن



نوٹ: اپر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو ن، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ن



نل



نقشہ

ن سے نکھل
گول دُنیا
پانی ہے کا
انمول سب کو
سمجھائیں
گے گیت خوشی کے
گئے گائیں

لکھنے کی مشق

و

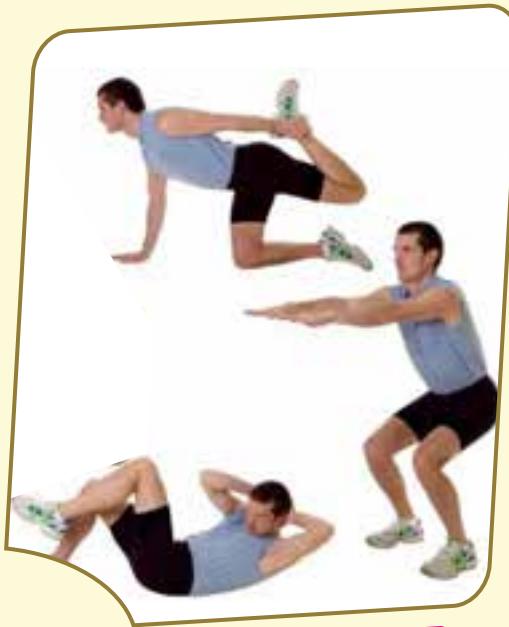
و	و	و	و	و	و
و	و	و	و	و	و
و	و	و	و	و	و
و	و	و	و	و	و
و	و	و	و	و	و
و	و	و	و	و	و
و	و	و	و	و	و
و	و	و	و	و	و
و	و	و	و	و	و
و	و	و	و	و	و

نوٹ: اپر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو و، لکھنے کی مشق کرائیں۔

،



وردي

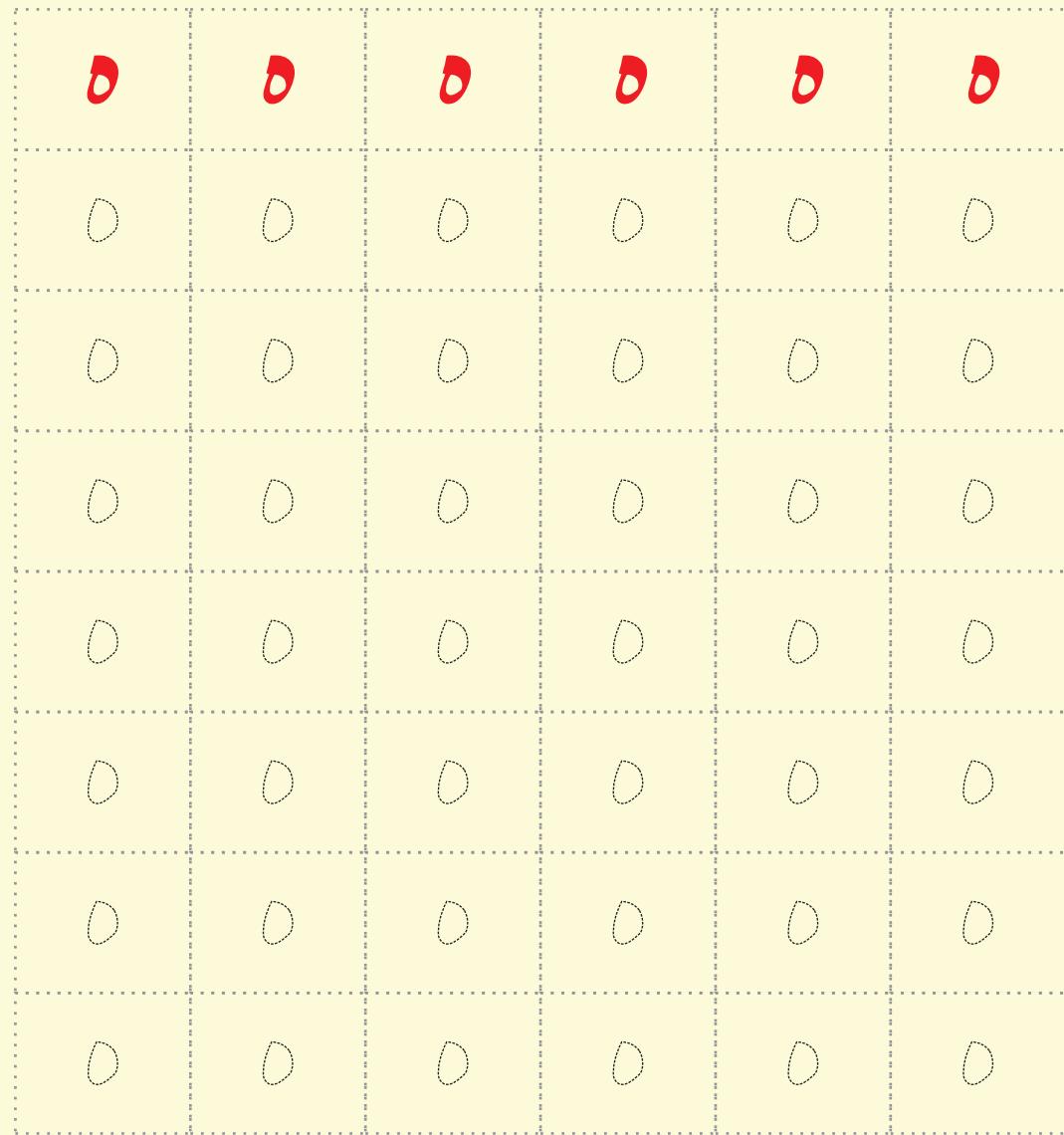


ورزش

و سے وردي پھو
ورزش کرنا بھجي
عادت یہ اپنائیں گے^ج
گیت خوشی کے گائیں گے^ج

لکھنے کی مشق

6



نوت: اور پر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو ہ، لکھنے کی مشق کرائیں۔

د



ہاتھ



ہاتھی

ہاتھی سے دیکھو ہاتھی
اپنا ساتھی آؤ
ہاتھ ملائیں گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

ی



نوت: اپر کا صفحہ پنسل سے لکھوا کر بچوں کو یہی، لکھنے کی مشق کرائیں۔

ی



یاک

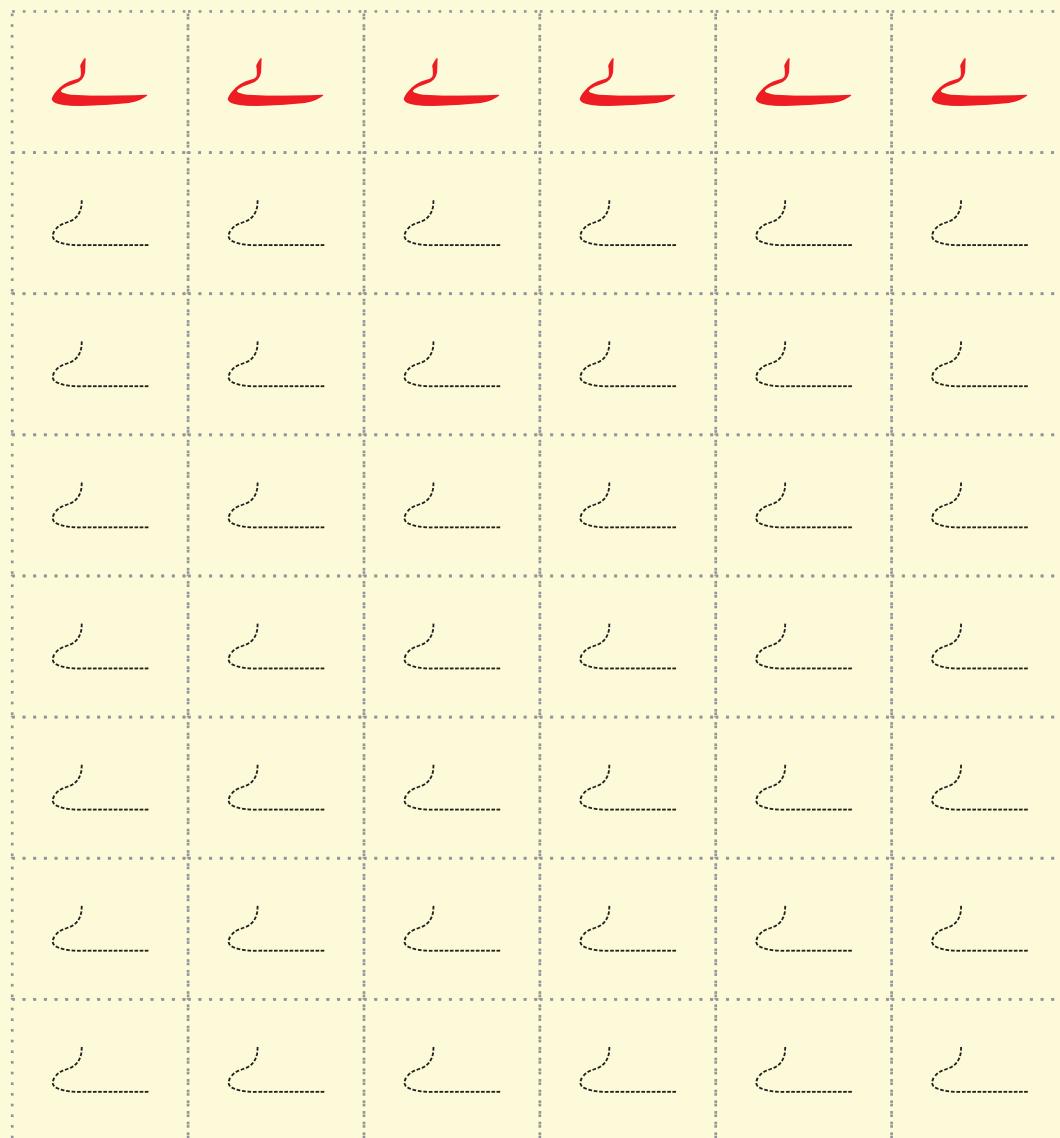


یکہ

ی سے یکہ ہے اور
یاک ملے گا جا لداخ
اور بہت کچھ پائیں گے
گیت خوشی کے گائیں گے

لکھنے کی مشق

کے



نوت: اپر کا صفحہ پنسیل سے لکھوا کر بچوں کو یہ لکھنے کی مشق کرائیں۔

ڪ



تارے



پچھے

سے پیارے
پچھے من کے
تارے توڑ کے لائیں
گیت خوشی کے گائیں

بے ترتیب حروفِ تہجی



نوت: اب تک سیکھے ہوئے اوپر کے حروف کی ترتیب بچوں سے درست کرا کے اُن ہی سے پڑھوائیں۔

الف سے تک

- ا سے بولیں گے انار اور کریں گے سب سے پیار میل کر انڈا کھائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے
- ب سے بخ پانی کا پیارا میری نانی کا بلی سے بچائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے
- پ سے پنگ اور پنسل چل چل بھائی جلدی چل پنگ کو اڑائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے
- ت سے تنلی ہے رنگدار بچو اُس سے کر لو پیار تربوزہ کھلوائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے
- ٹ سے ٹماٹر کھاؤ گے صورت اچھی پاؤ گے ٹب میں آؤ نہائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے
- ث سے ٹھریا پانا ہے ہاں وہاں تک جانا ہے شمر اچھا پائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے

ن سے جنگل اور جہاز بچو کر لینا پرواز
کل ہم ہی چلائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے

ن سے بچو کہو چنار چلو چلیں گے چاند کے پار
واپس پھر ہم آئیں گے گیت خوشی کے گائیں گے

ح سے حولی عالیشان ہنا ہاتھوں کی پہچان
ڈلہن کو سجائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے

خ سے ہے خرگوش میاں ہوتا ہے چالاک بڑا
یہ خوبانی کھائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے

د سے کھولو دروازہ آؤ بچو باہر آ
درخت ہم لگوائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے

ڈ سے ڈلی ڈم ڈم ڈم ڈھم ڈھم
سر سے تال ملائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے

ف سے لکھو ذخیرہ ذ سے ذرے اور ذرہ
سیکھا ہے سکھائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے

ر سے رسی میں بابا منڈی سے لکڑی لے آ
روٹی کو پکائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے

ڑ لکھنا ہے گاڑی میں آپ کی اُس ساڑھی میں
آپ کو سنائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے

ز سے زیور اور زبان سب کو یہ سمجھائیں گے
علم سے اپنی ہے پہچان گیت خوشی کے گائیں گے

ژ سے ژالہ بھی اور ژال مان کو نہ ستائیں گے
بچے اپنی ماں کے لعل گیت خوشی کے گائیں گے

س سے بولو سماوار سب کو یہ بتلائیں گے
سیب ہے پھل میٹھا رس دار گیت خوشی کے گائیں گے

ش سے بولو گے شاغم ش سے شمع جیسے ہم
دل میں جوت جگائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے

ص سے صابن مل لے پور تن کی صفائی پائیں گے
میل سے بچو رہنا دور گیت خوشی کے گائیں گے

ض سے ضیافت ہے واہ واہ راہ اُس کو دکھلائیں گے
بaba ہے ضعیف بڑا گیت خوشی کے گائیں گے

ط طبلہ اور طوطا ہے طوطا گھر ہم لائیں گے
طوطا پیارا ہوتا ہے گیت خوشی کے گائیں گے

ظ سے ظلِ الہی ظلمت کو مٹائیں گے
ظل سے ظلمت ہے بھائی گیت خوشی کے گائیں گے

ع سے عینک آنکھوں کی عصاء نہ اٹھائیں گے
بینائی ہے لاکھوں کی گیت خوشی کے گائیں گے

غ سے دیکھو غبارہ غنچہ پھول کا ہے پیارا
بچوں کو دلوائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے

ف سے دیکھو فواڑہ واہ واہ کیسا نظارہ
آ فوٹو کھنچوائیں گے گیت خوشی کے گائیں گے

ق سے قلم اور قطار لکھنا ہے لکھوائیں گے
قلم ہے ہم سب کا یار گیت خوشی کے گائیں گے

ک سے کوئل کی کوئکو من اپنا بہلاائیں گے
کان لگا کے سُن لے تو گیت خوشی کے گائیں گے

گ سے گائے ہماری ہے گڑ اُس کو کھلوائیں گے
صورت اُس کی پیاری ہے گیت خوشی کے گائیں گے

ل سے لڑکا اور لڑکی دونوں کو پڑھائیں گے
اک پیارا ہے اک پیاری گیت خوشی کے گائیں گے

م سے مچھلی لانا ماں ساتھ ہمارے آنا ماں
گھر میں ہم پکوئیں گے گیت خوشی کے گائیں گے

ن سے نقشہ دُنیا گول سب کو یہ سمجھائیں گے
نل کا پانی ہے انمول گیت خوشی کے گائیں گے

و سے وردی ہاں بچو عادت یہ اپنائیں گے
ورزش بھی کرنا بچو گیت خوشی کے گائیں گے

ہ سے دیکھو ہاتھی ہے آؤ ہاتھی ملائیں گے
ہاتھی اپنا ساتھی ہے گیت خوشی کے گائیں گے

ی سے یکہ ہے اور یاک اور بہت کچھ پائیں گے
یاک ملے گا جا لداخ گیت خوشی کے گائیں گے

ے آخر پر تارے میں تارے توڑ کے لاٹیں گے
ے ہے پچے پیارے میں گیت خوشی کے گائیں گے

مجید مجازی

مشق نمبر ۱

ا سے ڈ تک کامش

درج ذیل تصویروں کو ان کے ناموں کے ساتھ ملائیے



ٹماٹر



تتنی



بلی



انار



پنگ



ڈھولک



خرگوش



حویلی



چاند



جہاز



شمیر



دروازہ

مشق نمبر ۲

ا سے ڈ تک جتنی بھی ضروری چیزوں، وغیرہ کے نام پڑھے گئے اور جو ہمارے آس پاس کے ماحول میں موجود ہیں استاد کلاس میں موجود بچوں سے ان میں سے ایک ایک چیز لانے کو کہے گا اور یہ چیزیں جمع ہونے پر استاد بچوں سے ہی ان کے ناموں کی مشق کرائے گا۔

ذ سے ع تک کا پروجیکٹ ورک

درج ذیل تصویریں کو ان کے ناموں کے ساتھ ملائیں



ژال



سماوار



شمع



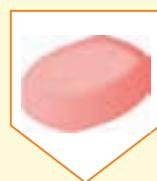
طلبه



ضعیف



ظلِ الہی



روٹی



عینک



ذخیرہ



گاڑی



زیور



صابن

مشق نمبر ۲

ذ سے ع تک جتنی بھی چیزوں وغیرہ کے نام پڑھے گئے اور جو ہمارے آس پاس کے ماحول میں موجود ہیں استاد بچوں سے ان میں سے ایک ایک چیز لانے کو کہے گا۔ جب یہ ساری چیزیں جمع ہوں گی تو استاد کھیل کھیل میں بچوں سے ان کے ناموں کی مشق کرائے گا یہ سیکھنے کا نہایت ہی کارگر عمل ہے۔

غ سے تک کا پروجیکٹ ورک

درج ذیل تصویروں کو ان کے ناموں کے ساتھ ملائیے



گائے



نپے



لڑکا



کیکہ



مچھلی



غبارہ



نل



فوازہ



وردی



قلم



ہاتھی



کان

مشق نمبر ۲

غ سے ے تک جتنی بھی چیزوں وغیرہ کے نام آتے ہیں اور ہمارے آس پاس موجود ہوں۔ استاد پھوٹ سے ان میں سے ایک ایک چیز لانے کو کہے گا، پھر ان چیزوں کے نام کی مشق کھیل میں کرانے گا، یہ سیکھنے کا نہایت ہی کارگر طریقہ ہے۔

درج ذیل دیے گئے الفاظ کے ہر گروپ میں ایک بے میل لفظ ہے۔ لفظ کو پہچان کر آگے دیئے ہوئے بکس میں لکھیے:



۱. انار بلا خوبانی سبب



۲. بخ تسلی جہاز خرگوش



۳. کرسی گائے شیر ہاتھی



۴. لڑکا لڑکی ڈاکٹر یاک



۵. دوات طب تالا طوطا

اظہارِ شکر

اُردو ہندوستان کی مشترکہ قدریوں کی آمین ہے۔ گنگا جمنی تہذیب کی آئینہ دار اس زبان کا جنم اسی زمین پر ہوا اور یہاں ہی اس نے اپنی بلندیوں کو چھولیا۔ ریاست جموں و کشمیر میں اُردو کی اہمیت دوستی ہو جاتی ہے، کیونکہ یہاں کی سرکاری زبان ہونے کے ساتھ ساتھ یہ یہاں پر رابطہ کی سب سے بڑی زبان ہے۔ ریاست میں یہ زبان تقریباً ہر ایک تعلیمی ادارے میں پڑھائی جاتی ہے۔ سرکاری سطح پر اس کی درس و تدریس کے معقول انتظامات ہیں۔ جموں کشمیر اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن اُردو زبان کے لئے نصاب تیار کرتے وقت اس کی افادیت اور اہمیت کا خاص خیال رکھتا ہے۔ بورڈ کے ساتھ وابستہ ماہرین اُردو ہمیشہ اُردو کے معاملے میں سنجیدگی اور لگن سے کام کرتے ہیں۔ میں اپنی اور بورڈ کی طرف سے سبھی ماہرین کا شکر گزار ہوں، جن کی لگن اور محنت سے اس کام کی اشاعت ممکن ہو سکی۔

میں درج ذیل ماہرین اور اساتذہ کا بے حد مشکور ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں عرق ریزی سے کام کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں ہر وقت اپنا دستِ تعاون پیش کر رکھا۔

- | | |
|------------------------|--|
| ۱۔ ڈاکٹر اطاف انجمن | ایسٹنٹ پروفیسر شعبہ فاصلاتی تعلیم کشمیر یونیورسٹی سرینگر |
| ۲۔ شاکر شفیع | لیکچر ہائے اسکنڈری اسکول گاؤڈھ کھوڈ، بانڈی پورہ |
| ۳۔ ڈاکٹر رایجہ نیسم | ریسرچ آفیسر ایس آئی ای سرینگر |
| ۴۔ ڈاکٹر غلام نبی حبیم | ماسٹر ہائے اسکول مامہ گنڈ، بدگام |
| ۵۔ جاوید کرمائی | ماسٹر ایس آئی ای، گرینگر |
| ۶۔ مجید مجازی | ماسٹر گرائز ہائے اسکول حاجن، بانڈی پورہ |
| ۷۔ روحي سلطانہ | ٹیچر، زون گلاب باغ، سرینگر |
| ۸۔ نگہت یاسمین | ماسٹر ڈل اسکول بٹھ پورہ، بدگام |
| ۹۔ غلام نبی بٹ | ٹیچر، زون حاجن، بانڈی پورہ |
| ۱۰۔ تنویر احمد پرے | ٹیچر، زون ہندوارہ، کپوارہ |

ان کے علاوہ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے اکیڈمیک ڈویژن کے سبھی افسران اور ملازمین بالخصوص ڈاکٹر عارف جان (ایسٹنٹ ڈائریکٹر اکیڈمیکس) کا شکر یہ کرنا اپنا منصبی فرض سمجھتا ہوں، جنہوں نے اس کتاب کو تیار کرنے میں حتی المقدور اپنا تعاون دیا۔

پروفیسر فاروق احمد پیر

ڈائریکٹر اکیڈمیکس

جموں و کشمیر اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن

نوت



نوت

